DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 286

DATED 28-03-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

***for* (Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 28.03.2026

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	پاکستان میں اقلیتوں کو حقوق اور مذہبی آزادی حاصل ہے، گورنر مندوخیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	نئے اصلاح کا مقصد یکساں ترقی مظلوم کے ساتھ کھڑے ہیں ظالم کی پشت پناہی نہیں کریں گے، وزیر اعلیٰ بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	یارو واقعہ میں ملوث عناصر قانون کی گرفت سے بچ نہیں سکتے، ضیاء لانگو۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	قوم پرستی کی سیاست مسترد عوام پی پی پی کے جھنڈے تلے متحد ہیں، علی مدد جتک۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	فلاں و بہبود کے اقدامات کے نتائج جلد سامنے آئیں گے بخت کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	ازبکستان کے ساتھ اقتصادی تعاون کو فروغ دینا چاہتے ہیں، بلال کاکڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	این اے 256 پر ضمنی انتخابات ملتوی کرنے کی درخواست مسترد۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	ریکوڈک منصوبے کی نظر ثانی مدت میں ایک سال کی توسیع ترقیاتی سرگرمیاں ست۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	محکمہ تعلیم کے کلسٹر بجٹ میں مبینہ بے قاعدگیوں کا انکشاف۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	محکمہ جیل خانہ جات 20 ملازمین ڈیوٹی سے غائب شوکاز نوٹسز جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	ڈی آئی جی نصیر آباد کے احکامات 4 ایس ایچ او 150 اہلکاران ضلع بدر۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلوچستان حکومت کا کفایت شعاری مہم کا ایک ہفتہ مکمل۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	تجگور میں جیراک کا مقام باقاعدہ سرحدی کراسنگ پوائنٹ قرار۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	خواتین کے عالمی دن کی مناسبت سے پولیس لائن میں تقریب۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	پیٹرول کی بچت سرکاری دفاتر میں 4 دن کام کرنے کا نیا معمول نافذ اجلاس ویڈیو لنک ہوں گے۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان میں تعلیمی اداروں کی تعطیلات میں 15 اپریل تک توسیع کا فیصلہ اسمارٹ لاک ڈاؤن نافذ۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	نادرہ کوئی بھی شناخت کارڈ 40 روز کے لیے بلاک کر سکے گا۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	قومی تشخص ساحل اور وسائل پہ کبھی سمجھوتہ نہیں کریں گے، ڈاکٹر مالک۔	جنگ ودیگر اخبارات
19	میر ضیاء لانگو اور ملک ہاشم مہترزئی کے درمیان تنازعے کے تصفیے کے لیے باضابطہ اجلاس۔	جنگ ودیگر اخبارات
20	امدادی چیکوں کی تقسیم میں بے ضابطگیوں پر مولانا ہدایت الرحمٰن کا احتجاج۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

ہزارہ ٹاؤن میں نوجوان کے قتل کا معمہ حل دوست قاتل نکلا، تربت میں لاش برآمد، دکی سیکیورٹی فورسز سے مقابلے میں دو دہشت گرد ہلاک ایک زخمی، قلعہ عبداللہ کے قریب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے سابق لیویز رسالدار زخمی، پشین یاروں میں تہرے قتل کے ملزم کا گھر مسمار کر دیا گیا، حب پولیس مقابلہ میں ایک ڈاکو ہلاک ایک زخمی، پنجگور مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق دو افراد زخمی

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مسائل :

صحبت پور خستہ حال شاہراہیں شہریوں کے لیے خطرہ بن گئیں، قلات سیلاب کو گزرے پانچ سال متاثرین کی مشکلات کم نہ ہوسکیں، سبی بے نظیر انکم سپورٹ آفس کے عملے کے رویے کا نوٹس لینے کا مطالبہ۔

مورخہ 28.03.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **عوام مسائل کے حل میں کسی قسم کی تاخیر برداشت نہیں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے اس وقت صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے شہریوں کو بڑے مسائل کا سامنا ہے جس کے باعث وہ مشکلات سے دوچار ہیں کیونکہ افسوس کی بات یہ ہے کہ یہ مسائل کم ہونے کی بجائے روز بروز بڑھتے جارہے ہیں جو کہ بلاشبہ ایک لمحہ فکریہ ہے۔ ان مسائل کا بارہا مرتبہ ان ہی سطور میں ذکر کیا جا چکا ہے اور اس سلسلے میں تجاویز بھی دی گئی ہیں لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ یہ مسائل حل نہیں ہو پا رہے۔ گزشتہ روز ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کی جانب سے عوامی مسائل کے فوری حل اور شہریوں کو درپیش مسائل کے فوری حل اور شہریوں کو درپیش مشکلات کے ازالے کیلئے ڈپٹی کمشنر آفس کوئٹہ میں ایک کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا جس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ نے شہریوں سے براہ راست ملاقات کی اور ان کے مسائل تفصیل سے سنے اس موقع پر مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے افسران بھی موجود تھے تاکہ موقع پر ہی شکایات کا اندراج اور ان کے حل کیلئے فوری اقدامات کئے جاسکیں شہریوں نے پانی، بجلی، صفائی ستھرائی، ریونیو، زمینوں کے ریکارڈ اور دیگر بلدیاتی مسائل کے حوالے سے اپنی شکایات پیش کیں۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کو مدنظر رکھتے ہوئے پلان ترتیب** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے " **صحت کے شعبے میں اصلاحات کا سلسلہ اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کا عزم** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Dialogue for peace" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **بلوچستان کی نئی سمت** " کے عنوان سے خلیل احمد نے تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 28 MAR 2026 Page No. 1

پاکستان میں اقلیتوں کو حقوق اور مذہبی آزادی حاصل ہے، گورنر مندوخیل

مسلم لیگ ن مسیحی برادری کے مطالبات پورے کرنے کیلئے کوششیں کریگی، وفد سے گفتگو

پبلک سیکٹر جامعات میں خالی تدریسی آسامیوں پر بھرتیاں فوری شروع کرنے کیلئے وائس چانسلرز کو مراسلہ جاری

کوئٹہ (خ ن/اسٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ پاکستان میں اقلیتوں کو جو حقوق، مذہبی آزادی اور سماجی احترام حاصل ہے اس کی پورے خطے کے دیگر ممالک میں مثال نہیں ملتی ہمارا 1973 کا آئین ان کو مساوی شہریت فراہم کرتا ہے جبکہ قومی اور صوبائی اسمبلیوں میں مخصوص نشستیں قانون سازی کے عمل میں تمام اقلیتوں کے حقوق، آزادی اظہار اور سیاسی شرکت کو یقینی بناتی ہیں۔ سیاسی عمل کا حصہ بنانے کے ساتھ ساتھ پشتون بلوچ کی شاندار قومی اقدار اور روایات نے تمام اقلیتی برادریوں کو ضلعی سطح پر بھی سماجی سرگرمیوں میں شامل رکھا ہے جس سے ان میں خوشگوار تعلقات اور مضبوط اتحاد کا جذبہ برقرار ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان مسلم لیگ ن مینارٹی ونگ طارق گل کی قیادت میں وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا جس میں قومی اسمبلی کے ٹکٹ ہولڈر مینارٹی ونگ عامر مسیح۔ زکریا پیٹرک، بیگم پیٹرک سینٹ مسیح، معراج مسیح، یوحنا کھوکھر و دیگر عہدیداران شامل تھے۔ ملاقات میں اقلیتوں کے حقوق، پارلیمانی نمائندگی اور بنیادی آزادیوں کے تحفظ سمیت ملک اور صوبے کی مجموعی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گورنر نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی میں پاکستان مسلم لیگ ن کے پیٹرک سینٹ مسیح ایک عوام دوست اقلیتی رہنما تھے جن کی کمی آج بھی محسوس کی جا رہی ہے۔ گورنر بلوچستان نے یقین دلایا کہ پاکستان مسلم لیگ ن آئندہ بھی مسیحی برادری کے جائز حقوق و مطالبات کو پورا کرنے کیلئے کوششیں کریگی۔

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل سے مسلم لیگ ن مینارٹی ونگ بلوچستان کے جنرل سیکرٹری طارق گل کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

MASHRIQ QUETTA

پاکستان میں اقلیتوں کو حقوق، مذہبی آزادی اور سماجی احترام حاصل ہے، جعفر مندوخیل

آئین قومی و صوبائی اسمبلیوں میں مخصوص نشستیں و قانون سازی کے عمل میں سیاسی شرکت کو یقینی بناتا ہے

اکثریت اور اقلیت کی یہی یکجہتی اور بقائے باہمی ہماری ملکی اور قومی سربلندی کا ثبوت ہے، گورنر بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ پاکستان میں اقلیتوں کو جو حقوق، مذہبی آزادی اور سماجی احترام حاصل ہے اس کی پورے خطے کے دیگر ممالک میں مثال نہیں ملتی۔ ہمارا 1973 کا آئین ان کو مساوی شہریت فراہم کرتا ہے جبکہ قومی اور صوبائی اسمبلیوں میں مخصوص نشستیں قانون سازی کے عمل میں تمام اقلیتوں کے حقوق، آزادی اظہار اور سیاسی شرکت کو یقینی بناتی ہیں۔ سیاسی عمل کا حصہ بنانے کے ساتھ ساتھ پشتون بلوچ کی شاندار قومی اقدار اور روایات نے تمام اقلیتی برادریوں کو ضلعی سطح پر بھی سماجی سرگرمیوں میں شامل رکھا ہے جس سے ان میں خوشگوار تعلقات اور مضبوط اتحاد کا جذبہ برقرار ہے۔ گویا اکثریت اور اقلیت کی یہی یکجہتی اور بقائے باہمی درحقیقت......... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

ہماری ملکی اور قومی سربلندی کا ثبوت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان مسلم لیگ ن مینارٹی ونگ طارق گل کی قیادت میں وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا جس میں قومی اسمبلی کے ٹکٹ ہولڈر مینارٹی ونگ عامر مسیح۔ زکریا پیٹرک، بیگم پیٹرک سینٹ مسیح، معراج مسیح، یوحنا کھوکھر و دیگر عہدیداران شامل تھے۔ ملاقات میں اقلیتوں کے حقوق، پارلیمانی نمائندگی اور بنیادی آزادیوں کے تحفظ سمیت ملک اور صوبے کی مجموعی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی میں پاکستان مسلم لیگ ن کے پیٹرک سینٹ مسیح ایک عوام دوست اقلیتی رہنما تھے جن کی کمی آج بھی محسوس کی جا رہی ہے۔ گورنر بلوچستان نے یقین دلایا کہ پاکستان مسلم لیگ ن آئندہ بھی مسیحی برادری کے جائز حقوق و مطالبات کو پورا کرنے کیلئے کوششیں کریں گی۔ گورنر مندوخیل نے ملک اور صوبہ میں امن اور ہم آہنگی کو بڑھانے کیلئے اختلاف رائے کے احترام، بھائی چارے اور مذہبی رواداری کو فروغ دینے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے بلوچستان کے تعلیم اور صحت کے شعبوں میں بالخصوص مسیحی برادری کی گرانقدر خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ صوبے کی معاشی ترقی اور سیاسی استحکام میں اپنا مثبت کردار ادا کرتے رہیں گے۔

گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل سے ن لیگ مینارٹی ونگ کے جنرل سیکرٹری طارق گل کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 ہفتہ 8 شوال المکرم 1447ھ 28 مارچ 2026ء نمبر 85

نئے اضلاع کا مقصد یکساں ترقی

مظلوم کیساتھ کھڑے ہیں ظالم کی پشت پناہی نہیں کرینگے

وزیر اعلیٰ بگٹی

سوشل میڈیا پر کسی بلیک میلنگ میں نہیں آئینگے، 40 سال افغان بھائیوں کی خدمت کی کیا صلہ ملا، یہاں تخریب کاری سے گریز کریں

ایرانی مسلمانوں کے ساتھ اظہار یکجہتی، کوئی خوف نہیں، بلوچستان کے ہر کونے میں جاتا ہوں، برشور کو ضلع کا درجہ ملنے پر جلسے سے خطاب

پشین / برشور (ع ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں نئے اضلاع بنانے کا مقصد ان علاقوں کو ترقی دینا ہے جو ترقی کے سفر میں پیچھے رہ گئے ہیں اور انہیں آگے لانا ہے برشور کو ضلع کا درجہ ملنے پر منعقدہ عظیم الشان عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں نئے اضلاع کے قیام کا مقصد صوبہ بھر کے تمام علاقوں کی یکساں ترقی اور خوشحالی ہے وزیر اعلیٰ نے برشور تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کو ڈی ایچ کیو کا درجہ دینے، پولیس تھانوں کو مزید وسعت دینے، بنیادی مراکز صحت کو ٹیلی ہیلتھ کے نظام سے منسلک کرنے، 254 اسکولوں کی مکمل فعالی اور برشور کو میونسپل کمیٹی کا درجہ دینے کا نوٹیفکیشن مقامی ایم پی اے پارلیمانی سیکریٹری اسفند یار خان کاکڑ کے حوالے کرنے اور انتظامی اسٹرکچر کو مضبوط کرنے کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ نئے بننے والے ضلع میں بہترین ڈپٹی کمشنر تعینات کیا ہے وہ ایک قابل آفیسر ہیں جن کو میں نے یہ ذمہ داری دی ہے کہ وہ علاقے کے معتبرین اور عوام کے ساتھ خوش اسلوبی کے ساتھ پیش آئیں اور علاقے میں موجود تمام سرکاری مشینری کو بھرپور انداز سے فعال کرتے ہوئے ضلع کو اپنے پیروں پہ کھڑا کریں وزیر اعلیٰ نے مقامی عوام کو ان کی دیرینہ خواہش کی تکمیل پر ان کو مبارکباد پیش کی اور انہوں نے کہا کہ آج مرحوم سرور خان کاکڑ نے جو خواب دیکھا تھا اور شرمندہ تعبیر ہوا انہوں نے گزشتہ شب بارو ہ پیش آنے والے افسوسناک واقعے کی مذمت کرتے ہوئے ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچانے کے بھرپور عزم کا اظہار کیا۔

وزیر اعلیٰ نے گاڑی روک کر بچوں میں عیدی تقسیم کی

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع برشور کے دورے کے موقع پر ایک مقام پر گاڑی سڑک پر روک کر بچوں میں عیدی تقسیم کی اور ان سے شفقت کا اظہار کیا۔ اس موقع پر بچوں کے چہرے خوشی سے کھل اٹھے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اکثر بچوں سے خصوصی شفقت کا اظہار کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔

وزیر اعلیٰ کا سمیع زرکون کو فون، خیریت دریافت کی

کوئٹہ (ع ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چیئرمین میر سمیع زرکون سے ٹیلیفونک رابطہ کیا اور ان کی خیریت دریافت کی اور عیادت کی اس موقع پر انہوں نے چیئرمین کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کروائی اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔ چیئرمین میر سمیع زرکون اور تیم میر سمیع زرکون نے وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا کہ انھوں نے اپنی مصروفیات میں بھی وقت نکالا اور مزاج پرسی کی۔

برشور: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نئے ضلع کے قیام پر جلسے سے خطاب کر رہے ہیں

برشور: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزراء، ارکان اسمبلی و دیگر برشور کو ضلع کا درجہ ملنے پر منعقدہ عوامی جلسہ کے موقع پر قومی ترانہ کے احترام میں کھڑے ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54	ہفتہ 08 شوال 1447ھ 28 مارچ 2026ء، صفحات 08	شمارہ 262
رجسٹرڈ BC-m-13	Email. mashriqqta2008@gmail.com	PTCL 081-2827345 081-2827344	قیمت 35 روپے

وزیراعلیٰ کا میر سمیع زرکون سے ٹیلیفونک رابطہ خیریت دریافت کی

کوئٹہ (آ پ پ) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چیئرمین میر سمیع زرکون سے ٹیلیفونک رابطہ کیا اور ان کی خیریت دریافت کی اور عیادت کی اس موقع پر انہوں نے چیئرمین میر سمیع زرکون کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا ......

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

اظہار بھی کیا۔ چیئرمین میر سمیع زرکون اور ... زرکون نے وزیراعلیٰ کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اپنی مصروفیات میں بھی وقت نکالا اور مزاج پرسی کی۔

میر سرفراز بگٹی نے سڑک کنارے کھڑے بچوں میں عیدی تقسیم کی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سڑک پر گاڑی روک کر بچوں میں عیدی تقسیم کی۔ تفصیلات کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان نے ضلع برشور کے دورے کے موقع پر ایک مقام پر گاڑی سڑک پر روک کر بچوں میں عیدی تقسیم کی اور ان سے شفقت کا اظہار کیا۔ اس موقع پر بچوں کے چہرے خوشی سے ......

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

کھل اٹھے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا بچوں سے خصوصی شفقت کا اظہار کرتے ہوئے ... بھی دیتے رہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی برشور کو ضلع کا درجہ ملنے پر منعقدہ عوامی جلسے سے خطاب کررہے ہیں

نئے اضلاع بنانے کا مقصد ترقی کے عمل کو تیز کرنا ہے، میر سرفراز بگٹی

برشور ہسپتال کو ڈی ایچ کیو کا درجہ، پولیس تھانے اور تعلیمی ادارے فعال کرینگے، نوٹیفکیشن اسفندیار کاکڑ کے حوالے کردیا

مقامی لوگوں کو ان کی دیرینہ خواہش کی تکمیل پر مبارکباد پیش، آج مرحوم سرور خان کاکڑ کا خواب شرمندہ تعبیر ہوگیا، وزیراعلیٰ

40 سال تک افغان بھائیوں کی خدمت کی اور بدلے میں جو صلہ ملا وہ بہت ہی افسوسناک ہے، برشور میں جلسے سے خطاب

چمن، برشور (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں نئے اضلاع بنانے کا مقصد ان علاقوں کو ترقی دینا ہے جو ترقی کے سفر میں پیچھے رہ گئے ہیں اور انہیں آگے لانا ہے برشور کو ضلع کا درجہ ملنے پر منعقدہ عظیم الشان عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں نئے اضلاع کے قیام کا مقصد صوبہ بھر کے تمام علاقوں کی یکساں ترقی اور خوشحالی ہے وزیراعلیٰ نے برشور تحصیل ہیڈکوارٹرز ہسپتال کو ڈی ایچ کیو کا درجہ ......

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

مشینری کو بھرپور انداز سے فعال کرتے ہوئے نئے ضلع کو اپنے پیروں پہ کھڑا کریں وزیراعلیٰ نے مقامی عوام کو ان کی دیرینہ خواہش کی تکمیل پر ان کو مبارکباد پیش کی اور انہوں نے کہا کہ آج مرحوم سرور خان کاکڑ نے جو خواب دیکھا تھا اور شرمندہ تعبیر ہوا انہوں نے گزشتہ شب یارو میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے کی مذمت کرتے ہوئے ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچانے کے بھرپور عزم کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ وہ ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑے ہیں اور کبھی بھی کسی ظالم کی پشت پناہی نہیں کریں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ سوشل میڈیا پر کچھ دوست تنقید کرتے ہیں لیکن میں ان کی بات بھی سنتا ہوں انہوں نے واضح کیا کہ وہ سوشل میڈیا کے ذریعے کسی کی بلیک میلنگ میں نہیں آئیں گے انہوں نے کہا کہ 40 سال تک افغان بھائیوں کی خدمت کی اور بدلے میں جو صلہ ملا وہ بہت ہی افسوسناک ہے میں ان سے بھی کہنا چاہتا ہوں کہ وہ یہاں امن وامان کی خرابی اور کسی کی بھی قسم کی تخریب کاری سے گریز کریں

دینے، پولیس تھانوں کو مزید وسعت دینے، بنیادی مراکز صحت کو نئے ضلع کے نظام سے منسلک کرنے، 254 اسکولوں کی مکمل فعالی اور برشور کو میونسپل کمیٹی کا درجہ دینے کا نوٹیفکیشن مقامی ایم پی اے پارلیمانی سیکرٹری اسفندیار خان کاکڑ کے حوالے کرنے اور انتظامی انفرا اسٹرکچر کو مضبوط کرنے کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ نئے بننے والے ضلع میں بہترین ڈپٹی کمشنر تعینات کیا ہے وہ ایک قابل آفیسر ہیں جن کو میں نے یہ ذمہ داری دی ہے کہ وہ علاقے کے معتبرین اور عوام کے ساتھ خوش اسلوبی کے ساتھ پیش آئیں اور علاقے میں موجود تمام سرکاری

برشور، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی عیشان کنزا اڈ وڈیم منصوبے کا سنگ بنیاد رکھ رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBL[IC] RELATIONS BALOCHS[TAN]

نظامت اعلیٰ تعلقا[ت عامہ]
حکومت بلوچ[ستان]

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | ہفتہ 28 مارچ 2026ء بمطابق 08 شوال المکرم 1447ھ | شمارہ نمبر 85

...نئے اضلاع بنارہے ہیں، بلوچستان کے ایک ایک کونے میں جاتا ہوں، کوئی ڈرا نہیں سکتا

میر سرفراز بگٹی

...ے میں نئے اضلاع بنانے کا مقصد پسماندہ علاقوں کو ترقی دے کر انہیں دیگر اضلاع کے برابر لانا ہے، یارو واقعہ میں ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچائیں گے، ہم مظلوموں کے ساتھ کھڑے ہیں، وزیراعلیٰ

...سال تک افغانوں کی خدمت کی اور بدلے میں جو صلہ ملا وہ افسوسناک ہے، آج پاکستان کو خدا نے ایک مضبوط سپہ سالار عطا کیا جو ملک کی ایک ایک انچ زمین کی حفاظت کر رہا ہے، برشور کو ضلع کا درجہ ملنے پر جلسے سے خطاب

...شور (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ...ے کہ بلوچستان میں نئے اضلاع بنانے کا مقصد ان علاقوں کو ترقی دینا ہے جو ترقی کے سفر میں پیچھے رہ گئے ہیں اور انہیں آگے لانا ہے برشور کو ضلع کا درجہ ملنے پر منعقدہ عظیم الشان عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں نئے اضلاع کے قیام کا مقصد صوبہ بھر کے تمام علاقوں کی یکساں ترقی اور خوشحالی ہے وزیراعلیٰ نے برشور تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کو ڈی ایچ کیو کا درجہ دینے، پولیس تھانوں کو مزید وسعت دینے، بنیادی مراکز صحت کو ٹیلی ہیلتھ کے نظام سے منسلک کرنے 254 اسکولوں کی مکمل بحالی اور برشور کو میونسپل کمیٹی کا درجہ دینے کا نوٹیفکیشن مقامی

بقیہ نمبر 71 صفحہ 5 پر

ایم پی اے پارلیمانی سیکریٹری اسفندیار خان کاکڑ کے حوالے کرنے اور انتظامی اسٹرکچر کو مضبوط کرنے کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ نئے بننے والے ضلع میں بہترین ڈپٹی کمشنر تعینات کیا ہے وہ ایک قابل آفیسر ہیں جن کو میں نے یہ ذمہ داری دی ہے کہ وہ علاقے کے معتبرین اور عوام کے ساتھ خوش اسلوبی کے ساتھ پیش آئیں اور علاقے میں موجود تمام سرکاری مشینری کو بھرپور انداز سے فعال کرتے ہوئے نئے ضلع کو اپنے پیروں پہ کھڑا کریں وزیراعلیٰ نے مقامی عوام کو ان کی دیرینہ خواہش کی تکمیل پر ان کو مبارکباد پیش کی اور انہوں نے کہا کہ آج مرحوم سردار خان کاکڑ نے جو خواب دیکھا تھا وہ شرمندہ تعبیر ہوا انہوں نے گزشتہ شب یارو پیش آنے والے افسوسناک واقعے کی مذمت کرتے ہوئے ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچانے کے بھرپور عزم کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ وہ ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑے ہیں اور کبھی بھی کسی ظالم کی پشت پناہی نہیں کریں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ سوشل میڈیا پر کچھ دوست تنقید کرتے ہیں لیکن میں ان کی بات بھی سنتا ہوں انہوں نے واضح کیا کہ وہ سوشل میڈیا کے ذریعے کسی کی بلیک میلنگ میں نہیں آئیں گے انہوں نے کہا کہ 40 سال تک افغان بھائیوں کی خدمت کی اور بدلے میں جو صلہ ملا وہ بہت ہی افسوسناک ہے میں ان سے بھی کہنا چاہتا ہوں کہ وہ یہاں امن و امان کی خرابی اور کسی بھی قسم کی تخریب کاری سے گریز کریں وزیراعلیٰ نے اپنے خطاب میں ایران کے مسلمان بھائیوں کے ساتھ بھی مکمل یکجہتی کا اظہار کیا اور اسرائیلی جارحیت کی مذمت کی انہوں نے کہا کہ آج پاکستان کو خدا نے ایک مضبوط سپہ سالار عطا کیا ہے جو سرزمین پاکستان کی ایک ایک انچ کی حفاظت کرتا ہے انہوں نے کہا کہ مجھے کوئی خوف نہیں ہے اور نہ ہی مجھے کوئی ڈرا سکتا ہے میں بلوچستان کے ایک ایک کونے میں جاتا ہوں اور آئندہ بھی جاتا رہوں گا انہوں نے اجتماع میں موجود توبہ کاکڑی اور کاریزات کے دوستوں کا بھی شکریہ ادا کیا اور کہا کہ حکومت وہاں بھی جائے گی اور وہاں کی بھی ترقی اور خوشحالی کو سرفہرست رکھے گی جلسہ سے صوبائی وزراء و دیگر نے بھی خطاب کیا۔

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 104 | ہفتہ 8 شوال 28 مارچ 2026ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

برشور: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی برشور کو ضلع کا درجہ ملنے پر منعقدہ عوامی جلسے سے خطاب کررہے ہیں

نئے اضلاع کے قیام کا مقصد تمام علاقوں کی یکساں ترقی و خوشحالی ہے، وزیراعلیٰ

برشور کے عوام کو دیرینہ خواہش کی تکمیل پر مبارکباد پیش کرتا ہوں، یارو واقعے میں ملوث عناصر کو کیفرکردار تک پہنچائیں گے، سرفراز بگٹی

40 سال تک افغان بھائیوں کی خدمت کی، بدلے میں جو صلہ ملا وہ بہت افسوسناک ہے، برشور کو ضلع کا درجہ ملنے پر عظیم الشان عوامی جلسے سے خطاب

پشین برشور (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں نئے اضلاع بنانے کا مقصد ان علاقوں کو (باقی صفحہ 5 نمبر 16)

ترقی دینا ہے جو ترقی کے سفر میں پیچھے رہ گئے ہیں اور انہیں آگے لانا ہے برشور کو ضلع کا درجہ ملنے پر منعقدہ عظیم الشان عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں نئے اضلاع کے قیام کا مقصد صوبہ بھر کے تمام علاقوں کی یکساں ترقی اور خوشحالی ہے وزیراعلیٰ نے برشور تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کو ڈی ایچ کیو کا درجہ دینے، پولیس تھانوں کو مزید وسعت دینے، بنیادی مراکز صحت کو ٹیلی ہیلتھ کے نظام سے منسلک کرنے، 254 اسکولوں کی مکمل فعالی اور برشور کو میونسپل کمیٹی کا درجہ دینے کا نوٹیفکیشن مقامی ایم پی اے پارلیمانی سیکرٹری اسفندیار خان کاکڑ کے حوالے کرنے اور انتظامی اسٹرکچر کو مضبوط کرنے کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ نئے بننے والے ضلع میں بہترین ڈپٹی کمشنر تعینات کیا ہے وہ ایک قابل آفیسر ہیں جن کو میں نے یہ ذمہ داری دی ہے کہ وہ علاقے کے معتبرین اور عوام کے ساتھ خوش اسلوبی کے ساتھ پیش آئیں اور علاقے میں موجود تمام سرکاری مشینری کو بھرپور انداز سے فعال کرتے ہوئے نئے ضلع کو اپنے پیروں پہ کھڑا کریں وزیراعلیٰ نے مقامی عوام کو ان کی دیرینہ خواہش کی تکمیل پر ان کو مبارکباد پیش کی اور انہوں نے کہا کہ آج مرحوم سرور خان کاکڑ نے جو خواب دیکھا تھا وہ شرمندہ تعبیر ہوا انہوں نے گزشتہ شب یارو پیش آنے والے افسوسناک واقعے کی مذمت کرتے ہوئے ملوث عناصر کو کیفرکردار تک پہنچانے کے بھرپور عزم کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ وہ ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑے ہیں اور کبھی بھی کسی ظالم کی پشت پناہی نہیں کریں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ سوشل میڈیا پر کچھ دوست تنقید کرتے ہیں لیکن میں ان کی بات بھی سنتا ہوں انہوں نے واضح کیا کہ وہ سوشل میڈیا کے ذریعے کسی کی بلیک میلنگ میں نہیں آئیں گے انہوں نے کہا کہ 40 سال تک افغان بھائیوں کی خدمت کی اور بدلے میں جو صلہ ملا وہ بہت ہی افسوسناک ہے میں ان سے بھی کہنا چاہتا ہوں کہ وہ یہاں امن و امان کی خرابی اور کسی کی بھی قسم کی تخریب کاری سے گریز کریں وزیراعلیٰ نے اپنی خطاب میں ایران کے مسلمان بھائیوں کے ساتھ بھی مکمل یکجہتی کا اظہار کیا اور اسرائیلی جارحیت کی مذمت کی انہوں نے کہا کہ آج پاکستان کو خدا نے ایک مضبوط سپہ سالار عطا کیا ہے جو سرزمین پاکستان کی ایک ایک انچ کی حفاظت کرتا ہے انہوں نے کہا کہ مجھے کوئی خوف نہیں ہے اور نہ ہی مجھے کوئی ڈرا سکتا ہے میں بلوچستان کے ایک ایک کونے میں جاتا ہوں اور آئندہ بھی جاتا رہوں گا انہوں نے اجتماع میں موجود توبہ کاکڑی اور کاریزات کے دوستوں کا بھی شکریہ ادا کیا اور کہا کہ حکومت وہاں بھی جائے گی اور وہاں کی بھی ترقی اور خوشحالی کو سرفہرست رکھے گی جلسے سے صوبائی وزراء و دیگر نے بھی خطاب کیا۔

وزیراعلیٰ کا سمیع زرکون سے ٹیلیفونک رابطہ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چیئرمین میر سمیع زرکون سے ٹیلیفونک رابطہ کیا اور ان کی خیریت دریافت کی اور عیادت کی اس موقع پر انہوں نے چیئرمین کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کروائی اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔ چیئرمین میر سمیع زرکون اور ایم میر سمیع زرکون نے وزیراعلیٰ کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اپنی مصروفیات میں بھی وقت نکالا اور مزاج پرسی کی۔

CamScanner

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | ہفتہ 28 مارچ 2026ء بمطابق 08 شوال 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 86

برشور وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی برشور کو ضلع کا درجہ ملنے پر منعقدہ عوامی جلسے سے خطاب کر رہے ہیں

نئے اضلاع کے قیام کا مقصد تمام علاقوں کی یکساں ترقی اور خوشحالی ہے، وزیراعلیٰ

آج مرحوم سردار خان کاکڑ نے جو خواب دیکھا تھا اور شرمندہ تعبیر ہوا برشور کو ضلع کا درجہ ملنے پر منعقدہ عظیم الشان عوامی جلسے سے خطاب

سوشل میڈیا پر کچھ دوست تنقید کرتے ہیں میں ان کی بات بھی سنتا ہوں تاہم سوشل میڈیا کے ذریعے کسی کی بلیک میلنگ میں نہیں آؤں گا

پشین/برشور (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں نئے اضلاع بنانے کا مقصد ان علاقوں کو ترقی دینا ہے جو ترقی کے سفر میں پیچھے رہ گئے ہیں اور انہیں آگے لانا ہے برشور کو ضلع کا درجہ ملنے پر منعقدہ عظیم الشان عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں نئے اضلاع کے قیام کا مقصد صوبہ بھر کے تمام علاقوں کی یکساں ترقی اور خوشحالی ہے وزیراعلیٰ نے برشور تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کو ڈی ایچ کیو کا درجہ دینے، پولیس تھانوں کو مزید وسعت دینے، بنیادی مراکز صحت کو ٹیلی ہیلتھ کے نظام سے منسلک کرنے، 254 اسکولوں کی مکمل فعالی اور برشور کو میونسپل کمیٹی کا درجہ دینے کا نوٹیفکیشن مقامی ایم پی اے پارلیمانی سیکریٹری اسفند یار خان کاکڑ کے حوالے کرنے اور انتظامی اسٹرکچر کو مضبوط کرنے کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ نئے بننے والے ضلع میں بہترین ڈپٹی کمشنر تعینات کیا ہے وہ ایک قابل آفیسر ہیں جن کو میں نے یہ ذمہ داری دی ہے کہ وہ علاقے کے معتبرین اور عوام کے ساتھ خوش اسلوبی کے ساتھ پیش آئیں اور علاقے میں موجود تمام سرکاری مشینری کو بھرپور انداز سے فعال کرتے ہوئے نئے ضلع کو اپنے پیروں پہ کھڑا کریں وزیراعلیٰ نے مقامی عوام کو ان کی دیرینہ خواہش کی تکمیل پر ان کو مبارکباد پیش کی اور انہوں نے کہا کہ آج مرحوم سردار خان کاکڑ نے جو خواب دیکھا تھا اور شرمندہ تعبیر ہوا انہوں نے گزشتہ شب یارو میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے کی مذمت کرتے ہوئے ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچانے کے بھرپور عزم کا اظہار کیا انہوں نے کہا کہ وہ ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑے ہیں اور کبھی بھی کسی ظالم کی پشت پناہی نہیں کریں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ سوشل میڈیا پر کچھ دوست تنقید کرتے ہیں لیکن میں ان کی بات بھی سنتا ہوں انہوں نے واضح کیا کہ وہ سوشل میڈیا کے ذریعے کسی کی بلیک میلنگ میں نہیں آئیں گے انہوں نے کہا کہ 40 سال تک افغان بھائیوں کی خدمت کی اور بدلے میں جو صلہ ملا وہ بہت ہی افسوسناک ہے میں ان سے بھی کہنا چاہتا ہوں کہ وہ یہاں امن و امان کی خرابی اور کسی کی بھی قسم کی تخریب کاری سے گریز کریں وزیراعلیٰ نے اپنی خطاب میں ایران کے مسلمان بھائیوں کے ساتھ بھی مکمل یکجہتی کا اظہار کیا اور اسرائیلی جارحیت کی مذمت کی انہوں نے کہا کہ آج پاکستان کو خدا نے ایک مضبوط سپہ سالار عطا کیا ہے جو سرزمین پاکستان کی ایک ایک انچ کی حفاظت کرتا ہے انہوں نے کہا کہ مجھے کوئی خوف نہیں ہے اور نہ ہی مجھے کوئی ڈرا سکتا ہے میں بلوچستان کے ایک ایک کونے میں جاتا ہوں اور آئندہ بھی جاتا رہوں گا انہوں نے اجتماع میں موجود توبہ کاکڑی اور کاریزات کے دوستوں کا بھی شکریہ ادا کیا اور کہا کہ حکومت وہاں بھی جائے گی اور وہاں کی بھی ترقی اور خوشحالی کو سرفہرست رکھے گی جلسے سے صوبائی وزراء و دیگر نے بھی خطاب کیا۔

افغان بھائیو، پاکستان میں قتل و غارت بند کرو، وزیراعلیٰ

چالیس سال افغان بھائیوں کی خدمت کا اچھا صلہ نہیں ملا، جلسہ سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہا ہے افغان بھائیوں سے کہتا ہوں پاکستان میں قتل و غارت بند کرو۔ جنرل عاصم منیر کی موجودگی میں یہ نہیں ہو سکتا کہ آپ پاکستان کو کوئی نقصان پہنچا سکیں۔ پشین میں پیپلز پارٹی کے جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے سرفراز بگٹی نے کہا کہ میں اپنے افغان بھائیوں سے کہتا ہوں پاکستان میں قتل و غارت بند کرو۔ جنرل عاصم منیر کی موجودگی میں یہ نہیں ہو سکتا کہ آپ پاکستان کو کوئی نقصان پہنچا سکیں، ایران میں اسرائیل کی جانب سے قتل عام کی مذمت کرتے ہیں، ہمارے لیے پاکستان سب سے پہلے ہے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ پشین کو ڈویژن بنانے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں، صوبے کی ضروریات پوری کرنے کی کوشش کروں گا۔ بلوچستان کے غیور عوام امن اور ترقی چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ کہتے تھے میں اپنے گھر سے باہر نہیں نکل سکتا لیکن میں بلوچستان کے کونے کونے میں جاتا ہوں۔ تعلیم، صحت اور امن کیلئے پوری لگن سے محنت کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Ti

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochi

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1410 QUETTA Saturday March 28, 2026 / Shaw

CM Bugti announces development package as Barshor gains district status

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has said that the purpose of creating new districts in Balochistan is to develop those areas that have lagged behind in the journey of development and to bring them forward. Addressing a grand public meeting held on the occasion of Barshur being granted district status, the Chief Minister said that the purpose of establishing new districts in Balochistan is the equal development and prosperity of all areas across the province. The Chief Minister announced the granting of DHQ status to Barshur Tehsil Headquarters Hospital, further expansion of police stations, linking of primary health centers with the telehealth system, full functioning of 254 schools and handing over the notification of granting the status of a municipal committee to Barshur to local MPA Parliamentary Secretary Asfandyar Khan Kakar and strengthening the administrative structure. He said that the best Deputy Commissioner has been appointed in the newly formed district. He is a capable officer to whom I have given the responsibility to treat the dignitaries and the people of the area with courtesy. And by fully activating all the government machinery in the area, the new district should stand on its feet. The Chief Minister congratulated the local people on the fulfillment of their cherished desire and said that today the dream of the late Sarwar Khan Kakar has come true. He condemned the unfortunate incident that happened last night and expressed his full determination to bring the involved elements to justice. He said that he always stands with the oppressed and will never support any oppressor. The Chief Minister said that some friends criticize on social media, but I also listen to them. He made it clear that he will not fall for anyone's blackmail through social media. He said that he served the Afghan brothers for 40 years and the reward he got in return is very sad. I also want to ask them to avoid any kind of disruption of law and order here and any kind of sabotage by anyone.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 28 MAR 2026 Page No. 8

یارو واقعہ میں ملوث عناصر قانون کی گرفت سے بچ نہیں سکتے، ضیاء لانگو

تمام پہلوؤں سے تحقیقات جاری، چھاپے مارے جارہے ہیں، لواحقین کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا، بیان

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے یارو کے علاقے میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ واقعے میں ملوث عناصر قانون کی گرفت سے بچ نہیں سکتے۔ بیان میں انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں واقعے کی تمام پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں واقعے میں ملوث افراد کو جلد از جلد گرفتار کرکے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا اور اس سلسلے میں تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں حکومت متاثرہ خاندانوں کے دکھ میں برابر کی شریک ہے اور مشکل کی اس گھڑی میں لواحقین کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا ضلعی انتظامیہ اور پولیس کے اعلیٰ حکام لواحقین سے [illegible] مسلسل رابطے میں ہیں، جبکہ ملزمان کی گرفتاری کے لیے مختلف مقامات پر چھاپے بھی مارے جارہے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

قوم پرستی کی سیاست مسترد، عوام پی پی پی کے جھنڈے تلے متحد ہیں، علی مدد جتک

اب بلوچستان ترقی وخوشحالی کی اس راہ پر گامزن جس کا خواب ہم سب نے مل کر دیکھا تھا' صوبائی وزیر

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نوجوانوں کیلئے روزگار، تعلیم اور صحت کے شعبوں میں موثر منصوبوں پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں

کوئٹہ (آئی این پی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء وصوبائی وزیر حاجی میر علی مدد جتک نے کہا ہے کہ آج عوام نے قوم پرست اور مذہب کے نام پر کی جانے والی سیاست کو یکسر مسترد کردیا ہے اور پاکستان پیپلز پارٹی کے جھنڈے تلے متحد ہو رہے ہیں یہ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ بلوچستان اب ترقی کی ان منازل کی جانب گامزن ہے جن کا خواب ہم سب نے مل کر دیکھا تھا ان خیالات کا اظہار انہوں نے جتک ہاؤس آصف آباد میں منعقدہ شمو......

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

لیتی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ شمولیتی تقریب میں کے پی بنگلزئی کمانڈر فاروق محمد حسنی حاجی عادل محمد حسنی شفیع محمد شاہوانی آفتاب محمد حسنی بابل بنگلزئی ظہور احمد بنگلزئی عبدالغفار محمد حسنی فیصل محمد حسنی نعت بنگلزئی نجیب بنگلزئی عاطف بنگلزئی ڈاکٹر زوہیب سرپرہ احساس اللہ بنگلزئی اعجاز احمد بنگلزئی ظہور احمد کرد کریم ادا بنگلزئی حاجی رحیم یوسفزئی ملک عبدالصمد محمد حسنی ودیگر نے بی یو آئی سے اپنے سینکڑوں ساتھیوں سمیت مستعفی ہوکر پاکستان پیپلز پارٹی میں باقاعدہ شمولیت کا اعلان کیا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر حاجی میر علی مدد جتک نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی میں شامل ہونے والے تمام دوستوں کو دل کی گہرائیوں سے خوش آمدید کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کی بھرپور کوشش ہے کہ کوئٹہ بالخصوص سریاب کے عوام کو درپیش مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نوجوانوں کیلئے روزگار، تعلیم اور صحت کے شعبوں میں موثر منصوبوں پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں، جن کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچ رہے ہیں۔

فلاح و بہبود کے اقدامات کے نتائج جلد سامنے آئیں گے' بخت کاکڑ

بلوچستان کو خوشحال بنانے کیلئے حکومت سنجیدہ ہے' وزیر صحت کی وفد سے بات چیت

کوئٹہ (اے این این) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء وصوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ عوام کی فلاح و بہبود کیلئے کئے جانے والے اقدامات کے مثبت نتائج جلد سامنے آئیں گے حکومت عوامی خدمت کے جذبے کے تحت کام کررہی ہے ....

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

اور صوبے کی ترقی اور خوشحالی کیلئے تمام تر توانائیاں صرف کی جارہی ہیں، تاکہ بلوچستان کو ایک ترقی یافتہ اور خوشحال صوبہ بنایا جاسکے' یہ بات انہوں نے ملنے والی مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے سنجیدہ اقدامات کررہی ہے، خصوصاً صحت کے شعبے میں بہتری کے لئے متعدد منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں صحت کی سہولیات کی فراہمی ایک بڑا چیلنج ہے، تاہم موجودہ حکومت اس چیلنج سے نمٹنے کیلئے جامع حکمت عملی کے تحت کام کررہی ہے دیہی اور پسماندہ علاقوں میں ہسپتالوں کی اپ گریڈیشن، طبی عملے کی دستیابی اور جدید طبی آلات کی فراہمی کو یقینی بنایا جارہا ہے بخت محمد کاکڑ نے مزید کہا کہ جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل سے نہ صرف عوام کو بہتر سہولیات میسر آئیں گی بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے اور شفافیت کو ہر صورت یقینی بنایا جائے انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ عوامی مسائل کے حل کیلئے ضلعی سطح پر موثر مانیٹرنگ کا نظام قائم کیا جارہا ہے تاکہ مسائل کی نشاندہی بروقت ہو اور فوری اقدامات کئے جاسکیں ان کا کہنا تھا کہ عوامی شکایات کے ازالے کے لیے ایک مربوط نظام متعارف کروایا جارہا ہے جس سے شہریوں کو براہ راست ریلیف ملے گا وزیر صحت کا کہنا تھا کہ حکومت صحت، تعلیم اور دیگر بنیادی شعبوں میں ترقی کیلئے پرعزم ہے اور تمام ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کیلئے سخت نگرانی کی جارہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 7 Dated: 28 MAR 2026 Page No. 9

NA-256 پر ضمنی انتخابات ملتوی کرنے کی درخواست مسترد

کمشنر قلات ڈویژن نے امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر ضمنی انتخاب ملتوی کرنے کی درخواست کی تھی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے حکومت بلوچستان کی قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 256 کے ضمنی انتخاب کو ملتوی کرنے کی درخواست مسترد کردیا۔ الیکشن کمیشن آف پاکستان کے حکام کے مطابق کمشنر قلات ڈویژن کی جانب سے بلوچستان حکومت اور صوبائی الیکشن کمیشن کو مراسلہ ارسال کیا گیا تھا جس میں امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر حلقہ این اے 256 کے ضمنی انتخاب کو ملتوی کرنے کی درخواست کی گئی تھی درخواست کو الیکشن کمیشن آف پاکستان کو ارسال کیا گیا تھا تاہم اس کا جائزہ لینے کے بعد الیکشن کمیشن آف پاکستان نے درخواست کو مسترد کرتے ہوئے حلقہ این اے 256 میں ضمنی انتخاب مقررہ تاریخ 15 اپریل کو کروانے کا فیصلہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ خضدار سے قومی اسمبلی کی نشست این اے 256 بی این پی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل کے مستعفی ہونے کے بعد خالی ہوئی تھی۔

ریکوڈک منصوبے کی نظرثانی مدت میں ایک سال کی توسیع، ترقیاتی سرگرمیاں سست

سیکورٹی صورتحال کے باعث فیصلہ، ممکنہ اثرات اور حکمت عملی کا جائزہ لیا جائیگا، کمپنی کا بیان

کوئٹہ (این این آئی) بیرک کمپنی نے ریکوڈک منصوبے کے طویل المدتی امکانات پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے سیکورٹی صورتحال کے پیش نظر جاری نظرثانی (ریویو) کی مدت میں مزید 12 ماہ کی توسیع کا اعلان کر دیا ہے، اس دوران منصوبے کی ترقیاتی سرگرمیاں سست کر دی جائیں گی تاہم ان کی نگرانی جاری رہے گی۔ کمپنی کی جانب سے جاری بیان کے مطابق 5 فروری 2026 کو اعلان کردہ ابتدائی جائزے کے نتائج اور پاکستان و مشرق وسطیٰ میں حالیہ سیکورٹی صورتحال میں اضافے کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ جولائی سے نظرثانی کے عمل کو مزید ایک سال تک بڑھایا جائے تاکہ منصوبے کے ممکنہ اثرات اور حکمت عملی کا جامع انداز میں جائزہ لیا جا سکے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس توسیع کے دوران ترقیاتی کام مکمل طور پر بند نہیں کیے جائیں گے بلکہ انہیں کم رفتار کے ساتھ جاری رکھا جائے گا اور منصوبہ بدستور فعال انتظامی نگرانی میں رہے گا۔

ازبکستان کیساتھ اقتصادی تعاون کو فروغ دینا چاہتے ہیں، بلال کاکڑ

گوادر پورٹ اور زرعی شعبے میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع ہیں، ازبکستان کے سفیر سے ملاقات

اسلام آباد (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے جمہوریہ ازبکستان کے سفیر علی شیر تخلایوف سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں باہمی دلچسپی کے مختلف شعبوں میں تعاون کو فروغ دینے اور دو طرفہ تجارتی و سرمایہ کاری تعلقات کو مزید مستحکم بنانے پر تفصیلی تبادلہ خیال اور خصوصاً گوادر بندرگاہ میں سرمایہ کاری کے مواقع کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر اس امر پر زور دیا گیا کہ گوادر بندرگاہ خطے میں تجارتی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے نہایت اہم حیثیت رکھتی ہے اور ازبک سرمایہ کاروں کے لیے یہاں وسیع امکانات موجود ہیں۔ ملاقات میں زرعی شعبے خصوصاً زیتون کی کاشت کے فروغ پر بھی گفتگو کی گئی اور اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان کے موسمی اور جغرافیائی حالات زیتون کی کاشت کے لیے نہایت موزوں ہیں اور اس شعبے میں مشترکہ منصوبے نہ صرف زرعی پیداوار میں اضافہ کریں گے بلکہ مقامی معیشت کو بھی مضبوط بنائیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

محکمہ تعلیم کے کلسٹر بجٹ میں مبینہ بے قاعدگیوں کا انکشاف

وزیراعلیٰ انسپکشن ٹیم کا تحقیقات کا آغاز، 2 کمیٹیاں تشکیل دیدیں

دونوں کمیٹیاں بے قاعدگیوں کی تحقیقات کرکے رپورٹ پیش کریں گی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے محکمہ تعلیم کے کلسٹر بجٹ میں مبینہ بے قاعدگیوں کا انکشاف سامنے آنے پر وزیراعلیٰ انسپکشن ٹیم نے تحقیقات کا آغاز کردیا، تحقیقات کیلئے 2 کمیٹیاں تشکیل دیدیں۔ محکمہ تعلیم کے حکام کے مطابق صوبے میں اسکولوں کی .... بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

بہتری کیلئے کچھ اسکولوں کو یکجا کرکلسٹر بجٹ دیا جارہا تھا تاہم کوئٹہ، بارکھان اور دیگر اضلاع سے اس بجٹ میں مبینہ بے قاعدگیوں کی شکایات کا وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے نوٹس لیا اور تمام معاملے کی تحقیقات وزیراعلیٰ معائنہ ٹیم سے کرانے کا فیصلہ کیا جس کیلئے چیئرمین وزیراعلیٰ انسپکشن ٹیم نے تحقیقاتی 2 کمیٹیاں تشکیل دی ہیں

محکمہ جیل خانہ جات' 20 ملازمین ڈیوٹی سے غائب' شوکاز نوٹسز جاری

ملازمین میں 15 وارڈنز، اسٹور کیپر، نائب قاصد، 2 میٹرن اور 1 لیڈی ہیلتھ وزیٹر شامل

سینٹرل جیل خضدار کا نائب قاصد 2021 سے ڈیوٹی پر حاضر ہی نہیں ہوا' حکام

کوئٹہ (یو این اے) محکمہ جیل خانہ جات میں نظم و ضبط کی سنگین خلاف ورزی کا انکشاف ہوا ہے جہاں 20 ملازمین طویل عرصے سے اپنی ڈیوٹیوں سے غیر حاضر پائے گئے ہیں محکمہ جیل کے حکام کے مطابق ان غیر حاضر ملازمین میں 15 وارڈنز، ایک اسٹور کیپر، ایک نائب قاصد، دو میٹرن اور ایک لیڈی ہیلتھ وزیٹر شامل ہیں۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ سینٹرل جیل خضدار کا ایک نائب قاصد تو گزشتہ پانچ سالوں سے یعنی 2021 سے ڈیوٹی پر .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

حاضر ہی نہیں ہوا، جس نے محکمے کے انتظامی کنٹرول پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔ محکمہ جیل خانہ جات نے اس صورتحال کا سخت نوٹس لیتے ہوئے تمام غیر حاضر عملے کو حتمی شوکاز نوٹسز جاری کردیئے ہیں حکام نے واضح کردیا ہے کہ اگر یہ ملازمین ایک ہفتے کے اندر اپنی ڈیوٹیوں پر رپورٹ نہیں کرتے تو انہیں فوری طور پر ملازمت سے برطرف کردیا جائے گا محکمے کی جانب سے کی جانے والی اس تادیبی کارروائی کا مقصد جیلوں کے انتظامی امور کو بہتر بنانا اور کام چور ملازمین کے خلاف سخت تادیبی مثال قائم کرنا ہے۔

بلوچستان حکومت کا کفایت شعاری مہم کا ایک ہفتہ مکمل

سرکاری دفاتر میں چار دن کام کا معمول اپنا لیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے پیٹرولیم مصنوعات کی بچت کے لیے صوبہ بھر میں کفایت شعاری مہم کا ایک ہفتہ مکمل کرلیا سرکاری دفاتر میں ہفتے .... بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

میں چار دن کام ہوا۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان میں بھی کفایت شعاری مہم پر سرکاری دفاتر میں عملدرآمد جاری ہے اس حوالے سے رواں ہفتے سرکاری دفاتر میں چار دن کام کا معمول اپنا لیا گیا کفایت شعاری اقدامات کے تحت جمعہ کو سرکاری دفاتر بند رہے جبکہ 50 فیصد عملے نے باری باری گھر سے کام کیا۔ کفایت شعاری مہم کے تحت رواں ہفتے تمام سرکاری اجلاس انٹرنیٹ (ویڈیو لنک) کے ذریعے منعقد کیے گئے مہم کے تحت سیمینارز اور ٹریننگ پیشگی اجازت کے ساتھ صرف سرکاری عمارتوں میں منعقد کی جائیں گی۔

ڈی آئی جی نصیرآباد کے احکامات' 4 ایس ایچ اوز 150 اہلکاران ضلع بدر

اوستہ محمد میں پولیس کی کارکردگی نہ ہونے پر محمد عاصم خان نے سخت ایکشن لیا

اوستہ محمد (آن لائن) ڈی آئی جی نصیرآباد کی جانب سے بڑی کارروائی ناقص کارکردگی پر چار تھانوں کے ایس ایچ اوز، ڈیڑھ سو سے زائد پولیس کانسٹیبلان حوالداران ضلع اوستہ سے نصیرآباد تبدیل' تفصیلات کے مطابق ضلع اوستہ محمد بھر میں بدامنی اور پولیس کی کارکردگی نہ ہونے پر ڈی آئی جی نصیرآباد محمد عاصم خان نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے تما......... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

م تھانوں جن میں سٹی تھانہ کے ایس ایچ او عبدالروف جمالی۔ صدر تھانہ کے ایس ایچ او افضل خان جمالی۔ باغ ہیڈ تھانہ کے ایس ایچ او مقبول جمالی گنداخہ ایس ایچ او حاجی خان لاشاری سمیت ڈیڑھ سو کے لگ بھگ اے ایس آئی ہیڈ کانسٹیبلان کو ضلع بدر کرکے نصیرآباد حاضر ہونے کا حکم دیدیا

CamScanner

پنجگور میں جیراک کا مقام باقاعدہ سرحدی کراسنگ پوائنٹ قرار

خطے کی کشیدہ صورتحال کے پیش نظر 1983 کے ایس آر او میں ضروری ترمیم

شہریوں کو سہولت اور سرحدی علاقوں میں تجارتی سرگرمیوں کو فروغ دینگے، حکومت

کوئٹہ (یو این اے) مشرق وسطی کی موجودہ کشیدہ صورتحال کے تناظر میں حکومتِ پاکستان نے پاک ایران سرحد پر آمد و رفت میں آسانی پیدا کرنے کے لیے ضلع پنجگور میں واقع "جیراک" کے مقام کو باقاعدہ سرحدی کراسنگ پوائنٹ قرار دے دیا ہے۔ فیڈرل بورڈ آف........ بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

ریونیو (ایف بی آر) کی جانب سے جاری کردہ حالیہ نوٹیفکیشن کے مطابق، جیراک بارڈر کراسنگ کے ذریعے اب مسافروں اور تجارتی سامان کی قانونی آمدورفت ممکن ہو سکے گی۔

Century Express Quetta

پولیس کی جانب سے دہشتگردی سے نمٹنے کیلئے اقدامات

انسداد دہشت گردی فورس کی تعداد 1500 سے بڑھا کر 3 ہزار کردی گئی، ذرائع

آئی جی نے 65 ناکارہ گاڑیوں کی مرمت کیلئے اپنی تنخواہ اور ذاتی فنڈ سے رقم دیدی

کوئٹہ (رپورٹ۔ عرفان رانا) محکمہ پولیس بلوچستان کی جانب سے دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے اہم اقدامات، انسداد دہشت گردی فورس کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے مزید 15 سو اہلکار بھرتی کر لیے 65 ناکارہ گاڑیوں کی مرمت کے لیے آئی جی پولیس نے اپنی تنخواہ اور ذاتی فنڈ سے مرمت کا کام شروع کروادیا۔ ذرائع کے مطابق محکمہ پولیس میں دہشت گردی سمیت جرائم پر قابو پانے کیلئے موثر اور فوری رسپانس دینے کے لیے عملی اقدامات تیز کر دیے۔ ذرائع کے مطابق محدود وسائل ہونے کے باعث آئی جی پولیس محمد طاہر نے اپنی تنخواہ اور (باقی صفحہ 5 نمبر 27)

ذاتی فنڈ سے ناکارہ گاڑیوں کی مرمت کے لیے رقم فراہم کی ہے تاکہ پولیس کی کارکردگی کو مزید بہتر بنایا جا سکے گاڑیوں کی مرمت اور فعال ہونے سے محکمہ پولیس میں گاڑیوں کی کمی کو دور کیا جا سکے گا بلکہ عوام کی بروقت خدمت اور انصاف فراہم کرنے کے لیے بھی گاڑیاں کارآمد ثابت ہونگی ذرائع کے مطابق پولیس افسران اور اہلکاروں کا مورال بلند کرنے کے لیے انسداد دہشت گردی فورس کی تعداد میں مزید اضافہ کر دیا گیا ہے حالیہ دہشت گردی کے واقعات کے بعد اہلکاروں اور افسران میں اعتماد کے فقدان کی فضاء جنم لے رہی تھی جس کے بعد آئی جی پولیس نے اے ٹی ایف کی تعداد 15 سو سے بڑھا کر 3000 ہزار کردی ہے یہ اہلکار جدید اسلحہ اور مہارت سے لیس ہیں اور دہشت گردی سمیت جرائم سے نمٹنے کے لیے مہارت رکھتے ہیں جبکہ کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں سیکورٹی کو مزید سخت کر دیا گیا ہے عوام کے تحفظ کے لیے ہر ممکنہ اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔

Century Express Quetta

خواتین کے عالمی دن کی مناسبت سے پولیس لائن میں تقریب

سیکرٹری وومین ڈویلپمنٹ، صوبائی محتسب انسداد ہراسگی اور ڈی آئی جی کا خطاب

مقررین کا صنفی امتیاز کے خاتمے کیلئے تعلیم اور ہنرمندی کے مواقع فراہم کرنے پر زور

کوئٹہ (آئی این پی) خواتین کے عالمی دن کے موقع پر پولیس لائن میں منعقدہ تقریب سے صوبائی سیکرٹری وومن ڈویلپمنٹ سائرہ عطا، صوبائی محتسب برائے انسداد ہراسگی طاہرہ بلوچ اور ڈی آئی جی پولیس ہیڈکوارٹرز حسن اسد علوی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں خواتین کو صنفی امتیاز کے خاتمے، تعلیم، روزگار اور ہنرمندی کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں تاکہ انہیں معاشرے میں باعزت اور محفوظ مقام دیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کے حقوق کو صرف تقاریر تک محدود رکھنے کے بجائے عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان میں کام کی جگہ پر خواتین کو ہراساں کرنے کے خلاف تحفظ کا قانون 2016 اسی مقصد کے تحت متعارف کروایا گیا، جس کے ذریعے شکایات درج کروانے کے لیے باقاعدہ نظام موجود ہے۔ ہر ادارے کے لیے لازم ہے کہ وہ اس قانون کے تحت انکوائری کمیٹی قائم کرے اور ہراسگی کے خلاف واضح پالیسی اپنائے تاکہ متاثرہ افراد کو بروقت اور شفاف انصاف فراہم کیا جا سکے۔ محترمہ سائرہ عطا نے کہا کہ خواتین کو درپیش مسائل میں تعلیم کی کمی، معاشی مشکلات اور سماجی رکاوٹیں شامل ہیں۔ اس موقع پر ڈی آئی جی پولیس ہیڈکوارٹرز حسن اسد علوی نے کہا کہ بلوچستان پولیس خواتین کو بااختیار بنانے اور پولیس نظام کو عوام دوست بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ سنٹرل پولیس آفس سمیت مختلف تھانوں میں خواتین اہلکار کمپلینٹ آفیسر، نائب محرر، کمپیوٹر آپریٹر اور دیگر انتظامی ذمہ داریاں انجام دے رہی ہیں، جس سے گھریلو تشدد اور دیگر مسائل کے شکار شہریوں کو فوری ریلیف مل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام خواتین کے حقوق کے تحفظ اور حسن سلوک کا درس دیتا ہے اور ہماری معاشرتی اقدار بھی ایک مہذب معاشرے کے قیام کی ضامن ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

پٹرول بچت: سرکاری دفاتر میں 4 دن کام کرنے کا نیا معمول نافذ، اجلاس ویڈیو لنک پر ہونگے

حکومت بلوچستان نے بڑھتے اخراجات اور پیٹرولیم مصنوعات کے بحران پر قابو پانے کیلئے صوبے بھر میں جامع کفایت شعاری اقدامات کا اعلان کر دیا

50 فیصد سرکاری عملہ باری باری کی بنیاد پر گھر سے کام کریگا' سیمینارز اور ٹریننگ پروگرامز پیشگی اجازت کے بعد منعقد ہونگے' نوٹیفکیشن جاری

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان میں پیٹرول بچانے کیلئے سرکاری دفاتر میں ہفتے میں 4 دن کام کرنے کا نیا معمول نافذ کر دیا گیا، تاہم مخصوص دنوں میں دفاتر بند رکھے جائیں گے۔ حکومت بلوچستان نے بڑھتے ہوئے اخراجات اور پیٹرولیم مصنوعات کے بحران پر قابو پانے کے لئے صوبے بھر میں جامع کفایت شعاری اقدامات کا اعلان کر دیا۔ صوبائی انتظامیہ کی جانب سے جاری

نوٹیفکیشن میں سرکاری دفاتر کے معمولات میں انقلابی تبدیلیاں کی گئی بقیہ نمبر 39 صفحہ 5 پر

ہیں۔ حکومتی فیصلے کے تحت اب سرکاری دفاتر ہفتے میں صرف 4 دن کام کریں گے جبکہ مخصوص دنوں میں دفاتر مکمل طور پر بند رکھے جائیں گے۔ اس کے علاوہ دفاتر میں رش کم کرنے اور ایندھن بچانے کے لئے 50 فیصد سرکاری عملہ باری باری کی بنیاد پر گھر سے کام کرے گا۔ صوبائی حکومت نے تمام سرکاری اجلاسوں کو ویڈیو لنک کے ذریعے منعقد کرنے کی سختی سے ہدایت کی ہے جبکہ سفری اخراجات اور پیٹرول کے ضیاع کو روکنے کے لئے افسران کے فزیکلی اجلاسوں میں شرکت پر پابندی عائد کر دی گئی۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا کہ سیمینارز، ورکشاپس اور ٹریننگ پروگرامز صرف پیشگی اجازت کے بعد ہی منعقد کیے جا سکیں گے اور ان کے لئے نجی ہوٹلوں کی بجائے صرف سرکاری عمارتوں کا استعمال کیا جائے گا۔ ان تمام اقدامات کا مقصد صوبائی خزانے پر بوجھ کم کرنا اور پیٹرولیم مصنوعات کے استعمال میں واضح کمی لانا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Baakhabar Quetta

No. 2

Dated: 28 MAR 2026 Page No. 11

بلوچستان: تعلیمی اداروں کی تعطیلات میں 15 اپریل تک توسیع کا فیصلہ

اسمارٹ لاک ڈاؤن نافذ

چھٹیوں میں اضافے کا بنیادی مقصد ٹرانسپورٹ کے اخراجات میں کمی لانا اور موجودہ معاشی صورتحال میں ایندھن کے ذخائر پر دباؤ کم کرنا ہے

یہ اقدام وسیع تر عوامی اور قومی مفاد میں اٹھایا گیا ہے تاکہ توانائی کے بحران پر قابو پانے میں مدد مل سکے، نوٹیفکیشن پیر کو جاری ہوگا: ذرائع

کوئٹہ (یو این اے) محکمہ تعلیم بلوچستان نے صوبے بھر کے تمام تعلیمی اداروں میں جاری تعطیلات میں 15 اپریل تک توسیع دینے کا بڑا فیصلہ کرلیا ہے۔ یہ فیصلہ ملک میں جاری پٹرولیم مصنوعات کے بحران اور ایندھن کی بچت کے لیے اپنائے گئے 'سمارٹ لاک ڈاؤن' کے تحت کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق، چھٹیوں میں اضافے کا بنیادی مقصد ٹرانسپورٹ کے اخراجات میں کمی لانا اور موجودہ معاشی صورتحال میں ایندھن کے ذخائر پر دباؤ کم کرنا ہے۔ اس فیصلے کا باضابطہ نوٹیفکیشن آئندہ سوموار کو جاری کیے جانے کا امکان ہے۔ محکمہ تعلیم کے حکام کا کہنا ہے کہ تعلیمی اداروں کی بندش کے دوران صورتحال کا مسلسل جائزہ لیا جا رہا ہے اور تعلیمی عمل کی بحالی سے متعلق مزید فیصلے حالات کی بہتری کو مدنظر رکھتے ہوئے کیے جائیں گے۔ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ یہ اقدام وسیع تر عوامی اور قومی مفاد میں اٹھایا گیا ہے تاکہ توانائی کے بحران پر قابو پانے میں مدد مل سکے۔

AZADI QUETTA

نادرا کوئی بھی شناختی کارڈ 60 روز کیلئے بلاک کر سکے گا

سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کے اجلاس میں اہم حکومتی بل کی منظوری

اسلام آباد (آن لائن) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کے اجلاس میں اہم حکومتی بل کی منظوری دے دی گئی ہے، جس کے تحت نادرا کوئی بھی شناختی کارڈ 60 روز کیلئے بلاک کر سکے گا۔ سینٹ میں بل وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے وزیر داخلہ کی ایما پر پیش کیا تھا۔ کمیٹی سے منظوری (بقیہ نمبر 31 صفحہ نمبر 7 پر)

کے بعد اب بل سینیٹ کے آئندہ اجلاس میں پیش کیا جائے گا۔ وزارت داخلہ کا موقف ہے کہ شناختی کارڈ حساس اور نیشنل سیکورٹی دستاویز ہے، شناختی کارڈ کا غلط استعمال سیکورٹی اور معیشت کے لئے خطرہ ہے۔ وزارت داخلہ کے مطابق قانون نہ ہونے کی وجہ سے نادرا کو سنگین آپریشنل رکاوٹوں کا سامنا ہے، جرائم پیشہ افراد قانونی کارروائی سے بچنے کے لئے بہانے بناتے ہیں، اتھارٹی کو مؤقف دینے بجائے جان بوجھ کر قانونی کارروائی سے بچتے ہیں، اس ترمیم کے ذریعے نادرا کسی بھی شخص کا شناختی کارڈ بلاک کر سکے گا۔

عوامی خدمت اور علاقے کی ترقی اولین ترجیح ہے، ونگ کمانڈر علی مہدی

ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مل کر عوامی مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کرینگے

توکنڈی (نامہ نگار) توکنڈی کے نواحی علاقہ ملکی چہ میں ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) دالبندین رائفلز کے زیر اہتمام ایک کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس میں ونگ کمانڈر علی مہدی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر چاغی اسد اللہ، ایس ایچ او غلام دستگیر بڑیچ سمیت مقامی عمائدین اور (بقیہ نمبر 40 صفحہ نمبر 7 پر)

معززین علاقہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی کھلی کچہری کا مقصد مقامی عوام کو درپیش مسائل کو براہ راست سننا اور ان کے فوری اور مؤثر حل کے لیے اقدامات کرنا تھا۔ اس موقع پر شرکاء نے تعلیم اور صحت کے شعبوں سے متعلق مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کی ضرورت پر زور دیا۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے حکام نے ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مل کر عوامی مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ عوامی خدمت اور علاقے کی ترقی ان کی اولین ترجیح ہے مقامی افراد نے ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی جانب سے عوامی فلاح و بہبود کے لیے کیے جانے والے اقدامات کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ اس طرح کے عوامی رابطہ پروگرام مستقبل میں بھی جاری رہیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 3

Dated 28 MAR 2026 Page No 12

قومی تشخص، ساحل اور وسائل پہ کبھی سمجھوتہ نہیں کرینگے، ڈاکٹر مالک

جب تک قوموں کو ان کے وسائل پر اختیار اور حق حکمرانی تسلیم نہیں کیا جاتا سیاسی و معاشی استحکام نہیں آ سکتا

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ نیشنل پارٹی حقیقی طور پر ایک جمہوری جماعت ہے جو جمہوری مرکزیت اجتماعی قیادت اور قومی جمہوری سیاست پر یقین رکھتی ہے جس کا بنیادی اور سوچ فکر یہ ہے کہ پاکستان میں قومی محکومی اور طبقاتی ... کے ساتھ ایک جو در حق ہے جب تک قوموں کو ان کے وسائل پر اختیار اور خود اختیاری حق حکمرانی کو تسلیم نہیں کیا جاتا پاکستان کے اندر سیاسی و معاشی استحکام نہیں آ سکتا ان خیالات کا اظہار انہوں نے نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اسلم بلوچ کے زیر صدارت وحدت بلوچستان کے ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں خصوصی شرکت کرتے ہوئے کی، ڈاکٹر مالک بلوچ نے کہا کہ اپنے قومی تشخص ساحل اور وسائل پہ ہم نے کبھی سمجھوتہ نہ کرینگے پارٹی کا واضح موقف رہا ہے کہ پاکستان ایک کثیر القومی ریاست ہے قوموں کی اپنی زبان، ثقافت، سرزمین اور تاریخی پس منظر ہے جس سے انکار ممکن نہیں اور ہر قوم اپنی قومی وحدت پہ نازاں ہیں۔

میر ضیاء لانگو اور ملک ہاشم مہترزئی کے درمیان تنازعے کے تصفیے کیلئے باضابطہ اجلاس

سوشل میڈیا پر دو افراد کے تنازعے کو قبائلی اور قومی کی طرف لے جایا جانا افسوسناک ہے، حاجی لشکری رئیسانی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سینئر سیاست دان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی لشکری خان رئیسانی کی سربراہی میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو اور ملک محمد ہاشم خان مہترزئی کے درمیان جاری تنازعے کے تصفیے کیلئے جمعہ کو نوابزادہ میر رئیس رئیسانی، سابق سینیٹر میر کبیر احمد محمد شہی، میر عارف جان محمد حسنی، سید امرالدین آغا، عبدالرزاق مشوانی، ملک نصیر شاہوانی، حاجی میر عطا محمد بنگلزئی، نصیب اللہ خان بازئی، سردار یحیٰی خان ناصر، سردار عبدالرشید ناصر، دلبر خان ناصر، لکری عبدالحمید بنگلزئی، بشیر بنگلزئی، نذیر بوستانی، لعل محمد کاکڑ، عبدالمالک کاکڑ پر مشتمل ثالثین کے پہلے باضابطہ اجلاس میں دونوں فریقین کے درمیان جاری تنازعے کی وجوہات اور مختلف پہلوؤں کا بغور جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے اختتام پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سینئر سیاست دان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے بتایا کہ دونوں فریقین کے درمیان عید سے کچھ دن پہلے سوشل میڈیا پر یہ تنازعہ سامنے آیا تھا میں ان روایتی لوگوں کا مشکور ہوں جو اپنے سینوں میں سماج کا درد رکھتے اور بہتری کی طرف لے کر جانا چاہتے ہیں انہوں نے اس تنازعہ کے حل میں پہل کرکے دونوں فریقین سے رابطہ کیا گزشتہ روز سیاسی وقبائلی عمائدین، معتبرین پر مشتمل وفد دونوں فریقین کے گھروں پر گیا میں فریقین کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے تصفیہ کا اختیار ثالثین کو دیا۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پر دو افراد کے تنازعہ کو قبائلی اور قومی تنازعہ کی طرف لے جایا جارہا تھا جو افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ سراوان ہاؤس میں ثالثین کے اجلاس میں تنازع کے پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا معاملہ کی مزید تحقیقات کرکے اس کے تہہ تک پہنچیں گے کہ یہ تنازعہ کہاں سے شروع ہوا اور آئندہ ہفتے فریقین کے مابین تنازعہ کا پرامن تصفیہ کرنے کی کوشش کریں گے۔

امدادی چیکوں کی تقسیم میں بے ضابطگیوں پر مولانا ہدایت الرحمٰن کا احتجاج

متاثرین کی فہرست مختصر کرکے 250 افراد میں چیک تقسیم کیے گئے، وفاقی حکومت وعدے پورے کرنے میں ناکام رہی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے حالیہ بارشوں کے متاثرین کے لیے امدادی چیکس کی تقسیم میں مبینہ بے ضابطگیوں پر وفاقی حکومت کے خلاف شدید احتجاج کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت اپنے وعدوں کو پورا کرنے میں ناکام رہی ہے جبکہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے متاثرین کے نام پر تقسیم کیئے گئے چیکس میں زیادتی کی گئی ہے۔ دس ہزار سے زائد متاثرین کی فہرست کم کرکے صرف 250 افراد میں امدادی چیکس تقسیم کیے گئے جس پر انہوں نے پہلے بھی اعتراض اور احتجاج ریکارڈ کرایا تھا جبکہ اس معاملے پر صوبائی حکومت سے بھی احتجاج کیا ہے، مسئلہ حل نہ ہونے کی صورت میں وہ اسمبلی کے فلور پر باقاعدہ احتجاج کریں گے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ تمام حقیقی متاثرین کو شفاف طریقے سے امداد فراہم کی جائے تاکہ بارشوں سے متاثرہ عوام کی مشکلات کا ازالہ ہو سکے۔ قبل ازیں مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے آر ایچ سی سربندن کا تفصیلی دورہ کیا جہاں انہوں نے ڈاکٹروں کی زیر تعمیر رہائش گاہوں کا معائنہ کیا اور متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ تعمیراتی کام جلد از جلد مکمل کیا جائے انہوں نے اسپتال میں دستیاب طبی سہولیات و ادویات کی فراہمی اور عملے کی حاضری سے متعلق بھی معلومات حاصل کیں۔

ضلع قلعہ عبداللہ میں انتظامی وحکومتی رٹ ختم ہوکر رہ گئی، پشتونخوا میپ

پارٹی ممبر ای ایچ او قلعہ عبداللہ کی مذمت، متاثرہ خاندان کے ساتھ ہمدردی ہے، ملوث عناصر کو فوری طور پر گرفتار کیا جائے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں پارٹی کے مرکزی و صوبائی ڈپٹی سیکرٹری علاؤالدین کولکوال کے بھائی اور ایس ایچ او قلعہ عبداللہ علی محمد خان اچکزئی پر دہشتگردانہ حملے اور ضلع پشین میں دہشت ناک وسفاکانہ واقعہ میں پارٹی یارو اول علاقائی یونٹ کے سیکرٹری عبدالرحیم خان کے فرزند شہریار خان، بھائی ماسٹر نسیم خان یوسفزئی اور ان کی صاحبزادی کی ہلاکت کے واقعہ پر انتہائی دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے واقعے کی سخت الفاظ میں مذمت کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ضلع قلعہ عبداللہ میں علی محمد ایس ایچ او پر حملہ انتہائی افسوسناک ہے، ضلع قلعہ عبداللہ میں بدامنی، لاقانونیت اور دہشتگردی کے واقعات مسلسل ہورہے ہیں اور پارٹی اپنے بیانات میں بارہا اس کی نشاندہی کرچکی ہے کہ ضلع قلعہ عبداللہ میں انتظامی و حکومتی رٹ ختم ہوکر رہ گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ واقعہ میں ملوث عناصر کو فوری طور پر گرفتار کیا اور ایس ایچ او علی محمد خان کے علاج معالجے کے لیے ہنگامی اقدامات اٹھائے جائیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ روز ضلع پشین یارو میں ماسٹر محمد نسیم ان کے نوجوان بھتیجے شہریار خان اور صاحبزادی کو مبینہ طور پر گھر میں گھس کر انتہائی بیدردی سے قتل جبکہ ایک خاتون کو شدید زخمی کردیا گیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس قسم کے وحشت ناک واندوہناک واقعہ کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ متاثرہ خاندان جو کہ انتہائی شریف النفس اور عزت دار ہے کہ ساتھ ہونیوالے ظلم پر سخت کارروائی کی اور ذمہ داروں کو فوری طور پر گرفتار کرکے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔

ڈیورنڈ لائن پر آمدورفت وتجارت کی بندش لاکھوں لوگوں کا مسئلہ ہے، اصغر اچکزئی

حالات چاہے کتنے ہی گھمبیر ہوں باشعور سیاسی کارکنوں کو اپنے وطن اور اس کی رکھوالی کیلئے جدوجہد کرنی ہوگی

چمن (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی نے کہا ہے کہ ڈیورنڈ لائن پر آمدورفت وتجارت کی بندش چند افراد کا مسئلہ نہیں بلکہ یہ پشتون افغان وطن اور ان کے لاکھوں باسیوں کا مشترکہ مسئلہ ہے کافر مسلمان، محب وطن غدار جیسے القابات کے بعد اب انصار اور مہاجر کا ڈرامہ رچایا جارہا ہے آج افغانستان اور ایران پر حملوں پر محراب اور منبر سے چپ سادھ لینا سمجھ سے بالاتر ہے جس سے یہاں کے عوام کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں۔ حالات چاہے کتنی ہی گھمبیر کیوں نہ ہو ذمہ دار باشعور سیاسی کارکنوں کو اپنے وطن اور اس کی رکھوالی کیلئے جدوجہد کرنی ہوگی ان خیالات کا اظہار انہوں نے چمن میں ڈیورنڈ لائن سے متصل طویل دنار یجی پرلت کے شرکا سے خطاب کے دوران کیا جس کی صدارت پشتون خوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عیسیٰ روشان نے کی جلسہ عام سے پشتون خوا ایپ کے رہنما عیسیٰ خان روشان نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے صوبائی سیکرٹری اطلاعات جاوید افغان تاجر لغوی اتحاد کے رہنماں غوث اللہ اچکزئی کمانڈر منڈولی کمانڈر رحوئی عوامی نیشنل پارٹی کے سمیع اللہ خان اچکزئی اور گل زمان اچکزئی نے بھی خطاب کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ٤

Dated 28 MAR 2026 Page No. 3

دکی، سیکورٹی فورسز سے مقابلے میں دو دہشتگرد ہلاک، ایک زخمی

مارے جانے والے دہشتگرد سیکورٹی فورسز پر حملے میں ملوث تھے، اسلحہ برآمد کرلیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) دکی میں سیکورٹی فورسز کا آپریشن فائرنگ کے تبادلے میں دو دہشت گرد ہلاک جبکہ ایک اہلکار زخمی ہوگیا،فورسز نے بھاری مقدار میں اسلحہ قبضہ میں لے لیا مارے جانے والے دہشتگرد سیکورٹی فورسز پر حملے میں ملوث تھے

سیکورٹی ذرائع کے مطابق 16 مارچ کو ایف سی، اے این ایف، پولیس کی بھاری نفری پوست کاشت کیخلاف آپریشن کے بعد واپس دکی آرہے تھے وہ جیسے ہی تحصیل لونی میں ندی کے قریب پہنچے دہشتگردوں کی جانب سے نصب بم زوردار دھماکے سے پھٹ گیا سیکورٹی فورسز کی گاڑی دھماکے کی زد میں آنے سے ایف سی کے پانچ اہلکاران نائیک منصور احمد سپاہی متین سپاہی احتشام سپاہی ریاض سپاہی شباب دار شہید ہوگئے جبکہ ایک اہلکار زخمی ہوا تھا، گزشتہ روز پولیس اور اے ٹی ایف نے واقعہ میں ملوث دہشت گردوں کی موجودگی اطلاع پر آپریشن کیا فورسز کو دیکھتے ہی دہشت گردوں نے فائرنگ شروع کردی فائرنگ کے تبادلے میں ایف ٹی ایف اہلکار زخمی جبکہ دہشتگرد جہالن مری اور ثناء اللہ مری ہلاک ہوگئے، مارے گئے دہشتگردوں سے اسلحہ برآمد ہوا، سیکورٹی ذرائع کے مطابق مارے گئے دہشتگرد دہشتگردی کے متعدد وارداتوں میں ملوث تھے۔

تربت میں لاش برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) تربت میں لاش برآمد ہوئی پولیس کے مطابق تربت پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ تربت کے علاقے پسنی روڈ بانک چڑھائی پر ایک لاش پڑی ہوئی ہے جسے تحویل میں لے کر ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش شناخت کیلئے مردہ خانے میں رکھ دی پولیس نے بتایا کہ نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے قتل کرنے کے بعد لاش پھینک کر فرار ہوگئے۔

ہزارہ ٹاؤن میں نوجوان کے قتل کا معمہ حل، دوست قاتل نکلا

ابتدائی تفتیش میں ملزم نے قتل کا اعتراف کرلیا، مقتول پر اپنی منگیتر سے رابطوں میں رہنے کا الزام

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ہزارہ ٹاؤن میں آٹھ روز قبل قتل ہونے والے نوجوان کا معمہ حل ہوگیا۔ دوست قاتل نکلا سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ گرفتار کرکے آلہ قتل قبضے میں لے لیا پولیس کے مطابق چاند رات کو ہزارہ ٹاؤن کے علاقے حسینیاں پارک کے قریب سے ایک نوجوان کی لاش ملی تھی جسے پولیس نے بی ایم سی ہسپتال منتقل کیا تھا جہاں لاش کی شناخت علی سینا ولد جواد علی کے نام سے ہوئی جو ہزارہ ٹاؤن کا رہائشی تھا ہزارہ ٹاؤن پولیس نے مقدمہ درج کرکے کیس سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ منتقل کردیا تھا پولیس نے بتایا کہ ایس ایس پی سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ ڈاکٹر سمیع ملک نے فوری طور پر ایک ٹیم تشکیل دی جس نے ابتدائی تحقیقات میں مقتول کے دوست سمیع اللہ کو حراست میں لے کر تفتیش کی جبکہ مقتول کے موبائل فون کے ریکارڈ کے ذریعے معلومات حاصل کی جس میں آخری کال ایک اور دوست نوید علی کی تھی ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے نوید علی کو گرفتار کرلیا ابتدائی تفتیش میں ملزم نے مقتول کو قتل کرنے کا اعتراف کرتے ہوئے بتایا کہ میری جس لڑکی سے منگنی ہوئی تھی مقتول اس سے رابطے میں تھا چاند رات کو ہم دونوں میں جھگڑا اور میں نے خنجر کے وار کرکے قتل کردیا ٹیم نے ملزم کی نشاندہی آلہ قتل برآمد کرلیا۔

قلعہ عبداللہ کے قریب نامعلوم افراد کی فائرنگ سے سابق لیویز رسالدار زخمی

واردات کے بعد ملزمان فرار، مشتعل مظاہرین نے کوئٹہ چمن شاہراہ ہر قسم کی ٹریفک کیلئے بند کردی

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) کلی کولک کے قریب سابق لیویز رسالدار ایس ایچ او علی محمد کی گاڑی پر فائرنگ، شدید زخمی ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق سابق لیویز رسالدار ایس ایچ او علی محمد اپنے گھر جارہے تھے کہ کلی کولک میں ان کی گاڑی پر مسلح افراد نے اندھا دھند فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں علی محمد شدید زخمی ہوگئے۔ ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے مشتعل مظاہرین نے کوئٹہ چمن شاہراہ کولک کراس کے مقام پر ہر قسم کی ٹریفک کیلئے بند کردی اور ملزمان کی گرفتاری تک کوئٹہ چمن شاہراہ بند کردی۔ پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر ملزمان کی تلاش شروع کردی۔

گنداواہ: پولیس نے موٹر سائیکل چھیننے کی وارداتوں میں ملوث ایک شخص کو گرفتار کرلیا

گنداواہ (نامہ نگار) پولیس نے موٹر سائیکل چھیننے کی وارداتوں میں ملوث ایک شخص کو گرفتار کرلیا تفصیلات کے مطابق ایس پی جھل مگسی رحمت اللہ پٹھان کی خصوصی ہدایت پر ایس ایچ او پولیس تھانہ گنداواہ ذوالفقار علی پندرانی نے پولیس کے ہمراہ چاند رات کو مقامی صحافی کے گھر پر فائرنگ اور موٹر سائیکل چھیننے کی واردات میں ملوث ایک مشکوک شخص امان اللہ ولد مہر اللہ کو گرفتار کرکے مزید تفتیش شروع کردی ہے۔

حب: پولیس مقابلہ میں ایک ڈاکو ہلاک ایک زخمی

حب (نامہ نگار) ساکران روڈ قطب پیر کے قریب مبینہ پولیس مقابلہ میں ایک ڈاکو ہلاک ایک زخمی ہوگیا، ایدھی ذرائع کے مطابق ہلاک ہونے والے ڈاکو کی شناخت 28 سالہ مختیار کے نام سے ہوئی ہے جبکہ 30 سالہ نقیب اللہ زخمی ہوا۔

پشین: یارو میں تہرے قتل کے ملزم کا گھر مسمار کردیا گیا

ورثاء کا لاشیں قومی شاہراہ پر رکھ کر احتجاج، سڑک کے دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں

پشین/کوئٹہ (نامہ نگار/آن لائن) پشین کے علاقے کلی یارو میں تہرے قتل کی واردات میں ملوث ملزم پرویز کے گھر کو مسمار کردیا گیا۔ ملزم نے رشتہ نہ دینے پر گزشتہ رات یارو میں ایک گھر میں گھس کر ایک خاتون اس کے والد اور بھتیجے کو قتل کردیا تھا۔ جس پر علاقے میں غم وغصہ پھیل گیا تھا۔ جبکہ آج یارو میں ملزم کی گرفتاری کیلئے دھرنا بھی دیا گیا تھا جسے انتظامیہ کی یقین دہانی پر ختم کردیا گیا تھا۔ جمعہ کی شام مقامی انتظامیہ نے ملزم کے گھر کو مسمار کردیا۔ ملزم تاحال مفرور ہے۔ آن لائن کے مطابق مقتولین کے ورثاء، عزیز و اقارب اور علاقہ مکینوں نے نعشیں قومی شاہراہ پر رکھ کر احتجاج کیا جس سے روڈ بند ہونے کی وجہ سے ہر قسم کی ٹریفک معطل ہوگئی۔ روڈ بند ہونے اور احتجاج کی وجہ سے ٹریفک کی آمدورفت معطل ہوگئی اور سڑکوں کی دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی لمبی قطاریں لگ گئیں جس سے ٹرانسپورٹروں، مسافروں اور علاقہ مکینوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا معاون برائے داخلہ حکومت بلوچستان بابر یوسفزئی نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے ایس پی پشین سے فوری طور پر واقعہ کی رپورٹ طلب کرتے ہوئے ملزمان کی گرفتاری کیلئے ہدایت دیں۔

MASHRIQ QUETTA

پنجگور، مسلح افراد کی فائرنگ سے 1 شخص جاں بحق، 2 افراد زخمی

ملزمان فائرنگ کے بعد فرار تلاش کیلئے پولیس کے چھاپے جاری

پنجگور (این این آئی) پنجگور میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق دو افراد زخمی ہوگئے پولیس کے مطابق نامعلوم افراد کی فائرنگ سے شدید زخمی حمل ولد آدم زخموں کی تاب نہ لاکر چل بسے جبکہ امان ولد صال جان ساکن سراوان خدابادان اور راہگیر یاور ولد یار محمد ساکن سریکوران زخمی ہیں واقعہ گزشتہ شب پیش آیا تھا ملزمان فائرنگ کے بعد فرار ہوگئے جن کی تلاش جاری ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 28 MAR 2026

Page No. 14

صحبت پور، خستہ حال شاہراہیں شہریوں کیلئے خطرہ بن گئیں

سڑک طویل عرصے سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے جبکہ متعلقہ حکام کی مسلسل عدم توجہی مسائل میں اضافہ کررہی ہے

خستہ حال سڑک کے باعث روزانہ حادثات ہورہے ہیں جس سے قیمتی انسانی جانیں ضائع اور کئی افراد معذور ہوچکے ہیں

صحبت پور (نمائندہ مشرق) صحبت پور سے ڈیرہ اللہ یار جانے والی مین شاہراہ کی خستہ حالی کے باعث ٹریفک حادثات میں خطرناک حد تک اضافہ ہوگیا ہے، جس پر شہریوں نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے فوری مرمت کا مطالبہ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق مذکورہ سڑک طویل عرصے سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور متعلقہ حکام کی عدم توجہی کے باعث مسائل میں روز بروز اضافہ ہورہا ہے۔ گزشتہ رات بھنڈ شہر کے قریب پیش آنے والے ایک افسوسناک حادثے میں دانیال احمد مری شدید زخمی ہوگئے، جس کے بعد عوام میں غم وغصہ کی لہر دوڑ گئی۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ سڑک کی ابتر حالت کے باعث روزانہ کی بنیاد پر حادثات پیش آرہے ہیں، جو قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع کا سبب بن رہے ہیں جبکہ کئی افراد مستقل معذوری کا شکار ہوچکے ہیں۔ شہریوں نے ایم پی اے صحبت پور سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ سڑک کی فوری مرمت کو یقینی بنایا جائے، از سر نو تعمیر کے لیے ہنگامی بنیادوں پر فنڈز جاری کیے جائیں اور کام کے معیار کی سخت نگرانی کی جائے۔ عوامی حلقوں نے حکومت سے اپیل کی ہے کہ اس سنگین مسئلے کا فوری نوٹس لے کر مزید جانی نقصان سے بچایا جائے۔

INTEKHAB QUETTA

قلات، سیلاب کو گزرے 5 سال، متاثرین کی مشکلات کم نہ ہوسکیں

فنڈز میں سست روی کی وجہ سے متاثرین گھروں کی تعمیر مکمل نہ کرسکے، میر خدائے رحیم مینگل

قلات (نمائندہ انتخاب) قلات کے سیاسی وقبائلی رہنما، میر خدائے رحیم مینگل نے کہا ہے کہ تباہ کن سیلاب کو گزرے تقریباً پانچ سال ہونے کو ہیں، مگر متاثرہ علاقوں کے لوگوں کی مشکلات آج کم نہیں ہو سکیں، متعدد گھر تباہ ہوئے اور سیکڑوں خاندان بے گھر ہوئے اس مشکل وقت میں متاثرین کو امید تھی کہ حکومت اور امدادی ادارے جلد ان کی بحالی میں مدد کریں گے تاکہ وہ دوبارہ اپنے گھروں میں باعزت زندگی گزار سکیں، تاہم وزیراعظم کی جانب سے قلات کے سیلاب متاثرین کے لئے فنڈز مختص کئے گئے فنڈز کی تقسیم میں تاخیر اور این جی اوز کی سست روی پر شدید تشویش کا اظہار کیا جارہا ہے، سیلاب متاثرین کی امداد کے معاملے میں این جی اوز کی کارکردگی انتہائی مایوس کن رہی ہے، انہوں نے کہا کہ اگر متاثرہ عوام کو ان کے گھروں کی تعمیر کے لئے رقم ایک ہی بار فراہم کردی جاتی تو آج تک بیشتر خاندان اپنے گھروں کی تعمیر مکمل کرچکے ہوتے لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ امدادی رقم قسطوں میں دینے اور مختلف انتظامی رکاوٹوں کی وجہ سے تعمیراتی کام میں غیرضروری تاخیر ہورہی ہے۔

سبی، بینظیر انکم سپورٹ آفس کے عملے کے رویئے کا نوٹس لینے کا مطالبہ

سبی (آئی این پی) بے نظیر انکم سپورٹ آفس سبی کے عملے کی ناقص ونااہلی عروج پر سبی سمیت گردونواح کی سینکڑوں حاملہ خواتین امداد وعلاج معالجے وخوالاک سے محروم کئی ماہ بیت گئے اندراج کا سلسلہ شروع نہ ہوسکا کئی گھرانے بے نظیر انکم سپورٹ گروا گرام سے محروم۔ تفصیلات کے مطابق بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام آفس سبی کی نااہلی وناقص کارکردگی کی وجہ سے سبی وگردونواح کی سینکڑوں حاملہ خواتین معصوم بچوں کا اندراج نہ ہونے کی وجہ سے علاج معالجے امداد وخوالاک سے محروم ہوگئی ایک سال کا عرصہ بیت جانے کے باوجود سسٹم میں نام اندراج نہ ہوسکا جس کی وجہ سے حاملہ خواتین علاج وخوالاک کے حصول کے لئے دربدر ہوگئی اپنے ناموں کے اندراج کی معلومات لینے کے لئے بے نظیر انکم سپورٹ آفس سبی و ڈویژنل ٹیچنگ ہسپتال سبی کے چکر کاٹ کاٹ کر مایوسی کا شکار ہوگئی علاج وخوراک نہ ملنے کی وجہ سے زچہ وبچہ مختلف وبائی امراض کا شکار ہونے کا اندیشہ ہے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام میں اندراج نہ ہونے اور بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام سبی کی ناقص ونااہلی کا نوٹس لیا جائے اور فوری طور پر سبی کی حاملہ خواتین کا اندراج ممکن بنایا جائے کئی خواتین کا کہنا تھا کہ حاملہ خواتین کا بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام میں بروقت اندراج سبی سمیت بلوچستان کی خواتین کے لئے نعمت سے کم نہیں حاملہ خواتین کا بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام میں اندراج مناسب خوراک وعلاج معالجے کی سہولت سے خواتین کے مسئلہ مسائل کا حل ممکن ہوجاتا ہے سبی کے سماجی سیاسی عوامی حلقوں نے وزیراعظم پاکستان سمیت بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے حکام بالا سے مطالبہ کرتے ہوئے حاملہ خواتین کا اندراج یقینی بنا کر خواتین میں پائی جانے والی بے چینی کا خاتمہ کیا جائے۔

عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی تاخیر برداشت نہیں

اس وقت صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے شہریوں کو بڑے مسائل کا سامنا ہے جس کے باعث وہ مشکلات سے دو چار ہیں کیونکہ افسوس کی بات یہ ہے کہ یہ مسائل کم ہونے کی بجائے روز بروز بڑھتے جا رہے ہیں جو کہ بلاشبہ ایک لمحہ فکریہ ہے۔ ان مسائل کا بارہا مرتبہ ان ہی سطور میں ذکر کیا جا چکا ہے اور اس سلسلے میں تجاویز بھی دی گئی ہیں لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ یہ مسائل حل نہیں ہو پا رہے۔

گزشتہ روز ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کی جانب سے عوامی مسائل کے فوری حل اور شہریوں کو درپیش مسائل کے فوری حل اور شہریوں کو درپیش مشکلات کے ازالے کیلئے ڈپٹی کمشنر آفس کوئٹہ میں ایک کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا جس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ نے شہریوں سے براہ راست ملاقات کی اور ان کے مسائل تفصیل سے سنے اس موقع پر مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے افسران بھی موجود تھے تاکہ موقع پر ہی شکایات کا اندراج اور ان کے حل کیلئے فوری اقدامات کئے جا سکیں شہریوں نے پانی، بجلی، صفائی ستھرائی، ریونیو، زمینوں کے ریکارڈ اور دیگر بلدیاتی مسائل کے حوالے سے اپنی شکایات پیش کیں۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محمد انور کاکڑ نے متعلقہ افسران کو ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ عوامی مسائل کے حل میں کسی بھی قسم کی تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی اور ہر شکایت پر بروقت اور موثر کارروائی کی جائے گی اور ہر شکایت پر بروقت موثر کارروائی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ تمام سرکاری محکمے عوامی خدمت کو اپنی اولین ترجیح بنائیں اور سائلین کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آئیں کھلی کچہری کے انعقاد کا مقصد عوام کو ان کی دہلیز پر انصاف فراہم کرنا اور ان کے مسائل کو براہ راست سن کر فوری طور پر حل نکالنا ہے اس سلسلے کو باقاعدگی سے جاری رکھا جائے گا تاکہ شہریوں کا ضلعی انتظامیہ پر اعتماد مزید مضبوط ہو۔

عوامی مسائل کو بروقت حل کرنے کے سلسلے میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے لگائی گئی کھلی کچہری بلاشبہ ایک اچھا اقدام ہے کیونکہ اس سے براہ راست عوام متعلقہ حکام کو اپنے مسائل سے آگاہ کرتی ہے جس سے اکثر مسائل موقع پر ہی حل ہو جاتے ہیں جبکہ دیگر کے بارے میں متعلقہ حکام کو فوری آگاہ کر دیا جاتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 28 MAR 2026

Page No. 16

موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کو مدنظر رکھتے ہوئے پلان ترتیب

بلوچستان جیسے جغرافیائی اور موسمیاتی لحاظ سے حساس صوبے میں مون سون بارشیں ہمیشہ ایک دو دھاری تلوار ثابت ہوتی ہیں۔ایک طرف یہ پانی کی قلت کو کم کرتی ہیں، تو دوسری جانب سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور انفراسٹرکچر کی تباہی جیسے سنگین خطرات کو جنم دیتی ہیں۔ایسے میں پی ڈی ایم اے بلوچستان کی جانب سے مون سون ایمرجنسی پلان 2026 کا اجرا ایک نہایت اہم اور بروقت اقدام ہے، جو پیشگی تیاری اور مؤثر حکمت عملی کی عکاسی کرتا ہے۔اس منصوبے کی سب سے بڑی خوبی اس کا جامع ہونا ہے، جس میں نہ صرف ممکنہ خطرات کی نشاندہی کی گئی ہے بلکہ ان سے نمٹنے کے لیے واضح لائحہ عمل بھی دیا گیا ہے۔ماضی کے تجربات، موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات اور بارشوں کے بدلتے رجحانات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک مربوط حکمت عملی ترتیب دینا اس بات کا ثبوت ہے کہ ادارہ اب روایتی ردعمل کے بجائے پیشگی منصوبہ بندی کی جانب بڑھ رہا ہے۔یہ تبدیلی نہ صرف نقصانات کو کم کرنے میں مدد دے سکتی ہے بلکہ قیمتی انسانی جانوں کے تحفظ کو بھی یقینی بنا سکتی ہے۔سرکاری محکموں، ضلعی انتظامیہ، ریسکیو اداروں اور سروس فراہم کرنے والوں کو واضح ذمہ داریاں سونپنا اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ ہنگامی حالات میں اب ابہام کی گنجائش کم رکھی گئی ہے۔بھاری مشینری، ریسکیو آلات، ادویات، ایمبولینس سروسز اور صاف پانی کی فراہمی جیسے وسائل کی پیشگی دستیابی ایک مثبت پیش رفت ہے، جو کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری ردعمل کو ممکن بنائے گی۔تاہم، کسی بھی منصوبے کی کامیابی کا انحصار اس کے مؤثر نفاذ پر ہوتا ہے۔بلوچستان میں ماضی کے کئی اچھے منصوبے عملدرآمد کی کمی، وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم اور نگرانی کے فقدان کے باعث مطلوبہ نتائج حاصل نہیں کر سکے۔اس لیے ضروری ہے کہ اس ایمرجنسی پلان پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے، اور ایک شفاف و مؤثر مانیٹرنگ سسٹم کے ذریعے اس کی مسلسل نگرانی کی جائے۔مجموعی طور پر، مون سون ایمرجنسی پلان 2026 ایک جامع اور دور اندیش حکمت عملی کا عکاس ہے، جو اگر مؤثر انداز میں نافذ کیا جائے تو بلوچستان کو ممکنہ قدرتی آفات کے نقصانات سے بڑی حد تک محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

مت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily QUDRAT QUETTA

No. 6

Dated: 28 MAR 2026 Page No 1

صحت کے شعبے میں گورننس بہتر بنانے کیلئے سخت فیصلے

صوبہ بلوچستان میں صحت کے شعبے کی بہتری ایک دیرینہ چیلنج رہا ہے، جہاں جغرافیائی پھیلاؤ، وسائل کی کمی اور بنیادی سہولیات تک محدود رسائی جیسے مسائل عوام کو درپیش رہے ہیں۔ ایسے میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت ٹیلی ہیلتھ اور ماڈل ہیلتھ منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ ایک مثبت اور بروقت اقدام قرار دیا جاسکتا ہے۔ اجلاس میں ٹیلی ہیلتھ سسٹم کی توسیع پر زور اس حقیقت کا اعتراف ہے کہ جدید ٹیکنالوجی ہی دور دراز علاقوں میں صحت کی سہولیات کی فراہمی کا موثر ذریعہ بن سکتی ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع و عریض صوبے میں، جہاں کئی علاقے اب بھی بنیادی طبی مراکز سے محروم ہیں، ٹیلی میڈیسن نہ صرف ڈاکٹروں اور مریضوں کے درمیان فاصلے کم کرسکتی ہے بلکہ بروقت تشخیص اور علاج کو بھی ممکن بنا سکتی ہے۔ اگر اس نظام کو مؤثر انداز میں نافذ کیا جائے تو یہ صحت کے شعبے میں ایک انقلابی تبدیلی لاسکتا ہے۔ اپر ڈیرہ بگٹی میں ماڈل ہیلتھ ڈسٹرکٹ کے قیام کا منصوبہ بھی خصوصی توجہ کا متقاضی ہے۔ یہ اقدام نہ صرف ایک پائلٹ پروجیکٹ کے طور پر دیگر اضلاع کے لیے مثال بن سکتا ہے بلکہ اس سے مقامی سطح پر معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔ تاہم، اس منصوبے کی کامیابی کا دارومدار شفافیت، وسائل کی بروقت فراہمی اور سب سے بڑھ کر میرٹ پر مبنی بھرتیوں پر ہے۔ وزیراعلیٰ کی جانب سے سیاسی یا انتظامی دباؤ کو مسترد کرنے کی ہدایت ایک خوش آئند اشارہ ہے، جو گورننس کے بہتر معیار کی جانب پیش رفت کو ظاہر کرتا ہے۔ اسی طرح سوئی اور دیگر علاقوں کے ہسپتالوں میں افرادی قوت کی کمی کو پورا کرنا بھی نہایت ضروری ہے۔ کسی بھی صحت کے نظام کی کامیابی صرف عمارتوں یا مشینری سے نہیں بلکہ تربیت یافتہ اور باصلاحیت عملے سے مشروط ہوتی ہے۔ اگر ڈاکٹرز، نرسز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی کمی برقرار رہی تو بہترین منصوبے بھی مطلوبہ نتائج نہیں دے سکیں گے۔ زرغون ہاؤسنگ اسکیم کوئٹہ میں باچا خان میموریل ہسپتال کے حوالے سے بریفنگ اس امر کی نشاندہی کرتی ہے کہ حکومت شہری علاقوں میں بھی صحت کے انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے پر توجہ دے رہی ہے۔ تاہم، اصل چیلنج دیہی اور دور افتادہ [illegible] سہولیات کی فراہمی ہے، جہاں بنیادی مراکز صحت کو فعال بنانا ناگزیر ہے۔ مزید برآں، ٹیلی ہیلتھ سسٹم کی کامیابی کے [illegible] مضبوط مانیٹرنگ اور احتسابی نظام کی ضرورت پر زور دینا [illegible] اہم ہے۔ ماضی میں کئی اچھے منصوبے صرف اس لیے ناکام ہوئے کہ ان کی نگرانی مؤثر انداز میں نہیں کی گئی۔ شفافیت، [illegible] اور معیار کو برقرار رکھنے کے لیے ڈیجیٹل مانیٹرنگ، ڈیٹا اینالیسز [illegible] باقاعدہ آڈٹ سسٹم کو متعارف کرانا [illegible] گا۔ بلوچستان [illegible] صحت کے شعبے میں بہتری کے لیے درست سمت میں قدم اٹھا رہی ہے۔ تاہم، ان اقدامات کو محض اعلانات تک محدود رکھنے کے بجائے عملی جامہ پہنانا ہی اصل امتحان ہوگا۔ اگر میرٹ، شفافیت اور تسلسل کو یقینی بنایا جائے تو ٹیلی ہیلتھ اور ماڈل ہیلتھ منصوبے نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے ملک کے لیے ایک کامیاب ماڈل ثابت ہوسکتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

No. 6 Dated 28 MAR 2026 Page No. 13

صحت کے شعبے میں اصلاحات [illegible] وزیراعلیٰ بلوچستان کا عزم

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صحت کے شعبے میں انقلابی اصلاحات کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جارہی ہے۔ وہ گزشتہ روز صوبے میں ٹیلی ہیلتھ کی سہولیات سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کے موقع پر متذکرہ خیالات کا اظہار کررہے تھے اجلاس میں صوبائی وزیر صحت، چیف سیکرٹری بلوچستان اور سیکرٹری صحت حکومت بلوچستان سمیت دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی اس موقع پر وزیراعلیٰ نے ہدایت کی ہسپتالوں میں بھرتیاں میرٹ کے مطابق کی جائیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ صاحب کا وژن اور عزم قابل ستائش ہے اور یہ ایک ایسے شعبے کی بحالی کی امید ہے جو برسوں سے زبوں حالی کا شکار ہے۔ بلوچستان میں صحت کا شعبہ طویل عرصے سے مسائل کا شکار رہا ہے، جہاں بنیادی سہولیات کی کمی، ڈاکٹروں اور طبی عملے کی قلت، ادویات کی عدم دستیابی اور انتظامی کمزوریاں ایک معمول بن چکی ہیں۔ ایسے میں وزیراعلیٰ کا اصلاحات کا عزم نہ صرف خوش آئند ہے بلکہ وقت کی اہم ترین ضرورت بھی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ بلوچستان میں گزشتہ بارہ سے تیرہ برسوں سے صحت اور تعلیم کے شعبوں میں ایمرجنسی نافذ ہے، مگر اس کے باوجود ان دونوں شعبوں کی حالت میں خاطر خواہ بہتری نظر نہیں آتی۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر اتنے طویل عرصے میں ایمرجنسی کے نفاذ کے باوجود نتائج کیوں حاصل نہیں ہو سکے؟ اس کی بنیادی وجہ پالیسیوں کا عدم تسلسل، وسائل کا غیر مؤثر استعمال، اور سب سے بڑھ کر میرٹ کی پامالی رہی ہے۔ یہی وہ عوامل ہیں جنہوں نے ان شعبوں کو مسلسل تنزلی کی طرف دھکیلا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے میرٹ پر بھرتیوں کی ہدایت دراصل اسی بنیادی مسئلے کی نشاندہی ہے۔ جب تک ہسپتالوں میں قابل اور تربیت یافتہ عملہ تعینات نہیں ہوگا، اس وقت تک کسی بھی قسم کی اصلاحات دیرپا ثابت نہیں ہوسکتیں۔ بدقسمتی سے ماضی میں بھرتیوں کے عمل میں شفافیت کا فقدان رہا، جس کے باعث نہ صرف اداروں کی کارکردگی متاثر ہوئی بلکہ عوام کا اعتماد بھی مجروح ہوا۔ اگر موجودہ حکومت واقعی میرٹ کو یقینی بنانے میں کامیاب ہو جاتی ہے تو یہ ایک بڑی پیش رفت ہوگی۔ اسی طرح ٹیلی ہیلتھ کی سہولیات کا آغاز ایک جدید اور دوررس اقدام ہے، خاص طور پر بلوچستان جیسے وسیع اور پسماندہ صوبے کے لئے جہاں دوردراز علاقوں میں صحت کی سہولیات تک رسائی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ ٹیلی ہیلتھ کے ذریعے ماہر ڈاکٹروں تک رسائی ممکن بنائی جا سکتی ہے، جس سے نہ صرف مریضوں کو بروقت علاج میسر آئے گا بلکہ بڑے شہروں پر دباؤ بھی کم ہوگا۔ تاہم اس منصوبے کی کامیابی کا دارومدار

بلوچستان کے کئی اضلاع میں بنیادی صحت مراکز یا تو فعال نہیں یا وہاں عملہ موجود نہیں ہوتا۔ کئی ہسپتال عمارتوں تک محدود ہو کر رہ گئے ہیں جہاں نہ ڈاکٹر ہیں، نہ ادویات، اور نہ ہی مناسب آلات۔ ایسے میں عام آدمی کو معمولی بیماری کے علاج کے لئے بھی سینکڑوں کلومیٹر کا سفر کرنا پڑتا ہے، جو نہ صرف تکلیف دہ ہے بلکہ بعض اوقات جان لیوا بھی ثابت ہوتا ہے۔ اس پس منظر میں وزیراعلیٰ کا وژن ایک امید کی کرن کے طور پر سامنے آتا ہے۔ تاہم صرف اعلانات اور اجلاسوں سے مسائل حل نہیں ہوں گے۔ اصل چیلنج ان فیصلوں پر عملدرآمد کا ہے۔ بلوچستان میں ماضی میں بھی کئی اچھے منصوبے شروع کیے گئے، مگر وہ بیوروکریسی کی سست روی، بدانتظامی یا سیاسی عدم دلچسپی کے باعث پایہ تکمیل تک نہ پہنچ سکے۔ اس بار ضروری ہے کہ حکومت ایک مضبوط مانیٹرنگ سسٹم قائم کرے تاکہ ہر فیصلے پر بروقت عملدرآمد کو یقینی بنایا جاسکے۔ مزید برآں، صحت کے شعبے میں اصلاحات کے لئے وسائل کی فراہمی بھی ناگزیر ہے۔ اگرچہ مالی مشکلات اپنی جگہ ایک حقیقت ہیں، مگر ترجیحات کا تعین حکومت کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ صحت اور تعلیم جیسے بنیادی شعبوں کو اولین ترجیح دیئے بغیر کسی بھی معاشرے کی ترقی ممکن نہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ بجٹ میں صحت کے لئے خاطر خواہ فنڈز مختص کیے جائیں اور ان کے شفاف استعمال کو یقینی بنایا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ مقامی سطح پر ڈاکٹروں اور طبی عملے کی تربیت پر بھی توجہ دینا ہوگی۔ بلوچستان کے نوجوانوں کو طبی تعلیم کے مواقع فراہم کر کے نہ صرف افرادی قوت میں اضافہ کیا جاسکتا ہے بلکہ مقامی سطح پر خدمات انجام دینے والے افراد کی تعداد بھی بڑھائی جاسکتی ہے۔ اس سے دوردراز علاقوں میں ڈاکٹروں کی کمی کا مسئلہ بھی کسی حد تک حل ہوسکتا ہے۔ عوامی سطح پر بھی شعور اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ صحت کے مسائل صرف حکومتی اقدامات سے حل نہیں ہوتے بلکہ اس کے لئے عوام کی شمولیت بھی ضروری ہے۔ صفائی، احتیاطی تدابیر، اور بروقت علاج جیسے عوامل صحت کے نظام پر دباؤ کو کم کر سکتے ہیں۔ اس ضمن میں میڈیا اور سول سوسائٹی کا کردار بھی اہم ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا عزم اور وژن بلاشبہ قابل ستائش ہے۔ انہوں نے ایک ایسے شعبے کی طرف توجہ مبذول کرائی ہے جو طویل عرصے سے نظرانداز ہوتا رہا ہے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ اس وژن کو عملی جامہ پہنایا جائے اور ایسے اقدامات کیے جائیں جو دیرپا نتائج دے سکیں۔ اگر حکومت واقعی سنجیدگی کے ساتھ اصلاحات کے عمل کو آگے بڑھاتی ہے تو یہ نہ صرف صحت کے شعبے میں بہتری کا باعث بنے گا بلکہ عوام کا حکومت پر اعتماد بھی بحال ہوگا۔ امید ہے کہ موجودہ حکومت بلوچستان کے صحت کے نظام کو ایک نئی سمت دے گی اور عوام کو وہ سہولیات فراہم کرے گی، جن کے وہ برسوں سے منتظر ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

...llet No. 6 Dated 28 MAR 2026 Page No. 19

Dialogue for peace

The persistent instability in Balochistan remains one of Pakistan's most pressing challenges, demanding a shift away from security-centric approaches toward a genuine political settlement. The recent remarks by National Party President and former Chief Minister Dr. Abdul Malik Baloch serve as a timely reminder that meaningful dialogue is the only viable path to lasting peace in the province. Speaking at a gathering in PB-43, Dr. Malik accurately diagnosed the current state of Balochistan as a period of worsening turmoil, warning that the situation is deteriorating rapidly as time passes. His call for all political parties to unite and pressure the government for the recovery of missing persons touches upon the most sensitive and symbolic wound in the region.

Without addressing the issue of enforced disappearances, any talk of reconciliation remains hollow, as it is this specific grievance that continues to fuel resentment and alienation among the youth.

A sustainable solution requires a commitment to democratic freedoms and the undisputed right of the people to govern themselves. As Dr. Malik noted, the philosophy of the National Party is rooted in a national and class struggle that rejects coercion and force as tools of governance. For too long, the province has seen its political mandates manipulated or its local leadership sidelined, leading to a vacuum that is often filled by instability.

The principle that ultimate power rests with the people is not merely a democratic ideal but a practical necessity for Balochistan. When governance is left to genuine elected representatives who are accountable to their constituents rather than external power centers, the state's legitimacy is strengthened, and the space for conflict begins to shrink.

The initiation of a dialogue process must be more than a symbolic gesture; it must be an inclusive and transparent effort that involves all stakeholders, including those currently estranged from the state.

The federal and provincial governments must realize that the heavy-handed tactics of the past have only deepened the sense of deprivation in the province. By prioritizing the recovery of missing persons and ensuring that the people of Balochistan have a primary say over their own resources and political destiny, the state can begin to rebuild trust. Peace in Balochistan is not just a regional requirement but a cornerstone for the stability of the entire country. The warning from veteran leaders like Dr. Malik should be heeded before the window for political engagement closes further.

CamScanner

بلوچستان کی نئی سمت

بلوچستان کی سیاسی فضا میں اس وقت ایک نئی حرارت محسوس کی جا رہی ہے۔ ایسے وقت میں جب ملک کو داخلی استحکام، سرحدی نظم و نسق اور معاشی بحالی جیسے چیلنجز درپیش ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا حالیہ عوامی جلسہ نہ صرف ایک سیاسی سرگرمی تھا بلکہ پالیسی سمت کے تعین کا واضح اشارہ بھی تھا۔ ان کی تقریر میں جہاں ایک طرف افغانستان کے ساتھ تعلقات اور سرحدی صورتحال پر دوٹوک مؤقف سامنے آیا، وہیں دوسری جانب بلوچستان کی ترقی، امن و امان اور عوامی فلاح کے لیے حکومتی عزم بھی نمایاں دکھائی دیا۔ یہ خطاب دراصل ایک ایسے بیانیے کی تشکیل ہے جو بلوچستان کو محض مسائل کی سرزمین کے بجائے مواقع کی دھرتی کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

وزیراعلیٰ نے اپنے خطاب میں افغانستان کے ساتھ تعلقات کے حوالے سے جس وضاحت اور سنجیدگی کا مظاہرہ کیا، وہ موجودہ علاقائی تناظر میں انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان ایک پرامن ہمسایہ چاہتا ہے، لیکن اپنی سرزمین کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ ان کا یہ مؤقف نہ صرف ریاستی پالیسی کی عکاسی کرتا ہے بلکہ بلوچستان جیسے سرحدی صوبے کے عوام کے جذبات کی ترجمانی بھی کرتا ہے، جو دہائیوں سے دہشت گردی، اسمگلنگ اور غیر قانونی نقل و حرکت کے اثرات جھیلتے آئے ہیں۔ بگٹی نے اس بات پر زور دیا کہ افغانستان کی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہیں ہونی چاہیے، اور اگر ایسا ہوا تو اس کا بھرپور جواب دیا جائے گا۔

یہ بیان محض سفارتی نہیں بلکہ داخلی سلامتی کے تناظر میں بھی اہم ہے۔ بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال کو بہتر بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے، اور اس کے لیے سرحدی نظم و نسق کو مضبوط کرنا ناگزیر ہے۔ وزیراعلیٰ نے اس حوالے سے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کیا اور واضح کیا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے سب سے پہلے امن کا قیام ضروری ہے، کیونکہ امن کے بغیر کوئی بھی ترقیاتی منصوبہ پائیدار نہیں ہو سکتا۔

ترقیاتی حوالے سے وزیراعلیٰ کا وژن بھی خاصا واضح نظر آیا۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کو بنیادی سہولیات سے محروم نہیں رکھا

تحریر:- خلیل احمد

جائے گا۔ سڑکوں، تعلیم، صحت اور پینے کے صاف پانی جیسے مسائل کے حل کے لیے حکومت عملی اقدامات کر رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ترقیاتی منصوبے صرف کاغذوں تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ ان کے اثرات عام آدمی تک پہنچیں گے۔ اس سلسلے میں انہوں نے خاص طور پر نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے، فنی تعلیم کو فروغ دینے اور سرمایہ کاری کو راغب کرنے کی بات کی۔

یہ امر بھی قابلِ ذکر ہے کہ وزیراعلیٰ نے اپنی تقریر میں عوامی شمولیت اور اعتماد سازی پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کے بغیر کچھ نہیں، اور ترقی کے عمل میں عوام کو شریک کرنا ضروری ہے۔ یہ بیان اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ بلوچستان کے مسائل کا حل صرف حکومتی اقدامات میں نہیں بلکہ عوامی تعاون اور اعتماد میں بھی پوشیدہ ہے۔ اگر عوام کو یہ یقین ہو جائے کہ ان کے مسائل سنجیدگی سے حل کیے جا رہے ہیں تو وہ خود بھی ریاستی عمل کا حصہ بننے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں۔

تاہم، یہ سوال اپنی جگہ اہم ہے کہ آیا یہ تمام اعلانات عملی شکل اختیار کر سکیں گے یا نہیں۔ بلوچستان کی تاریخ وعدوں اور دعوؤں سے بھری پڑی ہے، لیکن عملی نتائج اکثر محدود ہی رہے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ موجودہ حکومت محض بیانات تک محدود نہ رہے بلکہ شفافیت، میرٹ اور مؤثر حکمت عملی کے ذریعے ان وعدوں کو حقیقت میں تبدیل کرے۔ خاص طور پر ترقیاتی فنڈز کے استعمال، منصوبوں کی تکمیل اور عوامی مسائل کے حل میں سنجیدگی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔

خطاب کے اختتام میں وزیراعلیٰ نے جس عزم اور امید کا اظہار کیا، وہ یقیناً قابلِ تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا مستقبل روشن ہے اور حکومت اس روشنی کو حقیقت میں بدلنے کے لیے پرعزم ہے۔ یہ الفاظ صرف ایک سیاسی نعرہ نہیں بلکہ ایک ذمہ داری کا اظہار بھی ہیں، جسے پورا کرنا حکومت کے لیے ایک بڑا امتحان ہوگا۔

آخر میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ میر سرفراز بگٹی کا یہ خطاب ایک جامع پالیسی خاکہ پیش کرتا ہے، جس میں داخلی استحکام، سرحدی سلامتی اور ترقیاتی عمل کو یکجا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اگر اس وژن کو دیانتداری اور مستقل مزاجی کے ساتھ نافذ کیا جائے تو بلوچستان نہ صرف اپنے دیرینہ مسائل پر قابو پا سکتا ہے بلکہ ایک مستحکم اور خوشحال صوبے کے طور پر ابھر سکتا ہے۔ تاہم، اس کے لیے ضروری ہے کہ الفاظ کو عمل میں ڈھالا جائے اور عوام کے اعتماد کو بحال رکھا جائے — کیونکہ یہی اعتماد کسی بھی پائیدار ترقی کی بنیاد ہوتا ہے۔

CamScanner